DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 59

DATED 18-01-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Public Relations Officer to Governor, Balochistan Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	اورماڑہ اور سرگودھا میں السناک ٹریفک حادثہ 24 افراد جاں بحق 44 زخمی صدر، وزیراعظم، اور وزیراعلیٰ بلوچستان کا اظہار غم۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	وزیراعلیٰ اور کور کمانڈر کی زیر صدارت دفاعی کانفرنس بھی ایریاز کی اے میں کنورژن پر اظہار اطمینان۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	ترقیاتی منصوبوں کے دوررس اثرات مرتب ہورہے ہیں اظہور بلیدی۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	صوبہ ترقی کی راہ پر گامزن حکومت کے دروازے عوام کے لیے کھلے ہیں، بخت کاکڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	کوسٹل ہائی وے پر پیش آنے والا حادثہ افسوسناک ہے، نور محمد دمڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	کوہلو لیویز لائن صدر تھانہ اور لاسے زئی تھانہ پولیس کے حوالے۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	ملک بھر کے سیوریج نمونوں میں پولیو وائرس کی تصدیق۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	باچا خان اور ولی خان کی جدوجہد آج بھی رہنمائی کا سرچشمہ ہے، اے این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	لاپتہ افراد کا مسئلہ انتہائی سنگین فوری حل کرنے کی ضرورت ہے، ڈاکٹر عبدالمالک۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	ضلع شیرانی کے خاتمے سے متعلق وزیراعلیٰ کا بیان پشتون دشمنی ہے، پشتونخوامیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	گوادر شہر میں صفائی کے معیار کو مزید بہتر بنایا جائے، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

ڈیرہ مراد جمالی میں پارلیمانی سیکرٹری برائے ایک تعلیمی امور اوران کے ساتھی لٹ گئے، جھل مگسی میں جنگلات کی ملکیت پر خونریز تصادم یوسی چیئرمین موقع پر ہلاک دو کمسن بچے شدید زخمی، ایف آئی اے کوئٹہ نے انسانی سمگلنگ میں ملوث ملزم کو گرفتار کرلیا، نصیر آباد غیرت کے نام پر خاتون و مرد قتل ملزم فرار، خضدار پولیس کی کارروائی موٹر سائیکل چوروں سمیت اشتہاری گرفتار، قلات [illegible] اور [illegible] کراچی اور اسلام آباد سے بھی کرپشن زدہ نکلا۔

عوامی مسائل:

باڑہ [illegible] کے محافظوں نے [illegible] آئی جی پولیس رشوت خوروں کی بازیابی میں کردار ادا کریں اللہ بخش، مارکیٹ کمیٹی کے نام پر لگائی چونگیاں [illegible] شہید کے محتاج ہوگئے، [illegible] ٹرانسپورٹرز نے کوچز کھڑی کردی احتجاج [illegible]۔

مورخہ 18.01.2026

اداریہ

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"ہیلتھ کارڈ پروگرام کیلئے 2 ارب سے زائد رقم جاری!"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گذشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کے عہدیداروں کے ہیلتھ کارڈ پر علاج کے بند ہونے کی خبر کا فوری طور

CS CamScanner

پرنوٹس لیتے ہوئے محکمہ صحت اور ہیلتھ کارڈ پروگرام کے متعلقہ حکام سے تفصیلی رپورٹ طلب کی تھی۔ انہوں نے وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کو معاملے کو فوری حل کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے کی ہدایت کی تھی کہ کسی بھی سرکاری ہسپتال یا پینل کے نجی ہسپتال میں کسی مریض کا علاج کسی بھی صورت متاثر نہ ہو۔ انہوں نے اس سلسلے میں واضح کیا تھا کہ علاج و معالجے میں رکاوٹ نا قابل قبول ہے۔ ایک خبر کے مطابق محکمہ خزانہ بلوچستان نے ہیلتھ کارڈ پروگرام کیلئے 2 ارب 25 کروڑ روپے کی رقم جاری کردی ہے۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے غریب اور مستحق مریضوں کو مفت علاج معالجے کی سہولت کے لیے جاری کردہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام اسٹیٹ انشورنس کا 5 ارب روپے کے مقروض ہونے کے بعد کراچی کے نجی ہسپتالوں میں بلوچستان ہیلتھ کارڈ کے تحت مریضوں کا علاج و معالجہ بند کر دیا تھا۔

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **خاران بینک لوٹنے کی کوشش ناکام فورسز کی بروقت کارروائی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Switching to renewable energy" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "No more waiting Quetta Takes off" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ کوئٹہ نے "بلوچستان میں نئے اضلاع نئے تحصیل وقت کی اشد ضرورت" کے عنوان سے یوم نگسی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **منشیات کے عادی افراد کی بحالی حکومت اور نجی فلاحی اداروں کا مشترکہ مشن** " کے عنوان سے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 18 JAN 2026

Page No. 1

اورماڑہ اور سرگودھا میں المناک ٹریفک حادثات، 24 افراد جاں بحق، 44 زخمی

صدر، وزیراعظم اور وزیراعلیٰ بلوچستان کا اظہار غم

...تیز رفتار مسافر کوچ کراچی سے جیونی آرہی تھی، گوزبل کے مقام پر الٹ گئی، 45 افراد سوار تھے، جاں بحق اور زخمیوں میں اکثریت سندھی، بنگالی، تعلق سندھ کے مختلف علاقوں سے ہے، مزدوری کیلئے جارہے تھے، 7 کی حالت تشویشناک

...زخمیوں کو درمان جاہ اسپتال لے جایا گیا، شدید زخمی نیوی کے جہاز اور نعشیں ایمبولینس سے کراچی منتقل، میر سرفراز بگٹی کی تحقیقات اور ڈی سی گوادر کو بہتر علاج معالجے کی ہدایت، سرگودھا میں منی ٹرک خشک نہر میں جا گرا، 14 افراد چل بسے، 9 زخمی

...ان/کوئٹہ/سرگودھا (نمائندہ انتخاب+نمائندہ ...) ...ماڑہ کے قریب تیز رفتار مسافر کوچ اُلٹنے سے 10 مسافر جاں بحق 35 زخمی ہوگئے جن میں 6 کی حالت تشویش ناک بتائی جاتی ہے شدید زخمیوں کو پاک نیوی کی جانب سے بذریعہ جہاز کراچی منتقل کردیا گیا کوچ نمبر BTA-089 کراچی سے جیوانی جارہی تھی اورماڑہ کے قریب گوزبل کے مقام پر کراچی سے جیوانی جاتے ہوئے انتہائی تیز رفتاری سے کوچ اچانک حادثہ کا شکار ہوکر الٹ گئی ریسکیو ٹیم نے بروقت امدادی کارروائیاں کرتے ہوئے افسوسناک حادثے میں جاں بحق اور زخمیوں کو پاک نیوی کے درمان جاہ اسپتال منتقل کردیے جاں

بقیہ نمبر 83 صفحہ 5 پر

بحق ہونے والوں میں حسنین ولد بشیر احمد بنگالی، اُسامہ ولد عبدالشکور بنگالی، رفیق ولد عبدالشکور بنگالی، عرفان ولد ابوطاہر بنگالی، آئشہ بنت زاہد ساکنان ابراہیم حیدری، طوطا ولد صابر سکنہ سندھ، یاسر ولد گیرام سکنہ آواران، نیلو نامعلوم اور دیگر 2 افراد نامعلوم شامل ہیں جبکہ حادثے میں 35 افراد زخمی ہوگئے جن میں اکثریت کی تعداد سندھی اور بنگالی شامل ہیں حادثے کا شکار شدید زخمیوں کو پاک نیوی کی جہاز سے کراچی منتقل کردیے گئے دیگر زخمیوں اور نعشوں کو بذریعہ ایمبولینس اور پرائیویٹ گاڑیوں کے ذریعے کراچی روانہ کردیے گئے۔ سرگودھا کے نواح میں شدید دھند کے باعث منی ٹرک کو حادثہ پیش آیا ہے، واقعے میں 14 افراد جاں بحق جبکہ کئی زخمی ہوگئے۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق منی ٹرک گلا پور بنگلہ نہر میں گر گیا، نہر خشک تھی۔ منی ٹرک کے حادثے میں 14 افراد جاں بحق ہوگئے، حادثے میں 9 افراد زخمی بھی ہوئے۔ جاں بحق ہونے والوں میں 6 بچے، 5 خواتین اور 3 مرد شامل ہیں۔ منی ٹرک میں 23 افراد سوار تھے۔ منی ٹرک میں سوار افراد جنازے میں شرکت کے لیے جارہے تھے۔ ذرائع کے مطابق لاشوں اور زخمیوں کو ڈی ایچ کیو اسپتال منتقل کردیا گیا۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے سرگودھا اور اورماڑہ میں پیش آنے والے المناک ٹریفک حادثات میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے سرگودھا اور اورماڑہ کے قریب پیش آنے والے افسوسناک ٹریفک حادثات میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعظم نے حادثات میں جاں بحق ہونے والے افراد کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے حادثے کی تفصیلی رپورٹ طلب کرتے ہوئے انکوائری کا حکم دیا اور قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا، زخمیوں کی صحت یابی کیلئے دعا کی۔ میر سرفراز بگٹی نے ڈپٹی کمشنر گوادر کو حادثے میں زخمی مسافروں کی طبی دیکھ بھال و بہتر علاج معالجے کی ہدایت کی اور جاں بحق افراد کے جسد خاکی ان کے آبائی علاقوں تک پہنچانے کے لیے ایمبولینس سروس فراہم کرنے کا حکم دیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BC-J-1

2841993-2842016-2841073

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 | اتوار، 28 رجب المرجب 1447ھ، 18 جنوری 2026ء | نمبر 18

Bullet No. 1

Page No. 2

وزیر اعلیٰ اور کور کمانڈر کی زیر صدارت دفاعی کانفرنس "بی ایریاز ٹو اے ایریاز کنورژن" پر اظہار اطمینان

وفاقی و صوبائی اداروں اور محکموں کے علاوہ سیکورٹی فورسز کے نمائندگان کی شرکت، اینٹی اسمگلنگ اور اینٹی نارکوٹکس کارروائیاں تیز کرنے پر زور دیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان کی مشترکہ زیر صدارت ریاستی دفاعی کانفرنس (ہارڈننگ آف دی اسٹیٹ کانفرنس) کا 21 واں اجلاس کوئٹہ میں منعقد ہوا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ کانفرنس گزشتہ ڈیڑھ سال سے باقاعدگی سے ہو رہی ہے جو صوبے میں امن و استحکام کے لیے ایک موثر پلیٹ فارم ثابت ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تقریباً ہر 21 دن بعد ہونے والے اس اجلاس کا بنیادی مقصد پچھلی کانفرنس میں کیے گئے فیصلوں پر عمل درآمد کی پیشرفت کو یقینی بنانا ہے اجلاس میں وفاقی و صوبائی اداروں اور محکموں کے علاوہ سیکورٹی فورسز (پاکستان آرمی، فرنٹیئر کور، پاکستان کوسٹ گارڈ) کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس میں صوبے میں اینٹی سمگلنگ اور اینٹی نارکوٹکس آپریشنز پر خصوصی توجہ دی گئی اور ان منشیات سرگرمیوں کے خلاف کارروائیوں کو تیز کرنے پر زور دیا گیا شرکاء نے "بی ایریاز ٹو اے ایریاز کنورژن" کے حوالے سے اطمینان کا اظہار کیا۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ صوبے کے تمام ڈویژنز میں اس حکمت عملی کی موثریت کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی تاکہ ترقیاتی فوائد ہر علاقے تک پہنچ سکیں اور امن و خوشحالی کی فضا کو قائم کیا جا سکے اجلاس میں صوبے میں مجموعی سلامتی کی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت اور عوام کی فلاح و بہبود کے امور پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور اس امر کا اعادہ کیا گیا کہ بلوچستان کے درخشندہ مستقبل کیلئے اب ایسی ہی موثر حکمت عملی پر عمل پیرا ہوا جائے گا۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ہارڈنگ آف دی اسٹیٹ کانفرنس میں کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان و دیگر حکام شریک ہیں

اورماڑہ کے قریب پیش آنیوالے حادثے پر وزیر اعلیٰ کا مراد علی شاہ سے رابطہ، زخمیوں کی حالت، علاج معالجے اور فوری طبی امداد پر تفصیلی تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مکران کوسٹل ہائی وے پر اورماڑہ کے قریب پیش آنے والے افسوسناک مسافر بس حادثے پر وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے ٹیلی فونک رابطہ کیا۔ رابطے کے دوران حادثے میں زخمی ہونے والے مسافروں کی حالت، جاری علاج معالجے اور فوری طبی امداد سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے انسانی جانوں کے تحفظ کو اولین ترجیح قرار دیتے ہوئے ہدایت کی کہ حادثے میں شدید زخمی ہونے والے مسافروں کو فوری طور پر کراچی کے معیاری نجی اسپتالوں میں ایئر لفٹ کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کے اعلامیے کے مطابق یہ عمل فوری بنیادوں پر جاری ہے تاکہ زخمیوں کو بروقت اور بہترین طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ڈپٹی کمشنر گوادر اور متعلقہ انتظامی حکام کو ہدایت کی کہ زخمی مسافروں کی فوری شفٹنگ، طبی دیکھ بھال اور تمام انتظامی امور میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتی جائے اور تمام اقدامات بروقت مکمل کیے جائیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر دلی رنج و غم کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ میر سرفراز بگٹی نے مکران کوسٹل ہائی وے حادثے کی تفصیلی رپورٹ طلب کرتے ہوئے واقعے کی مکمل انکوائری کا حکم دے دیا ہے، تاکہ حادثے کی وجوہات کا تعین اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات کیے جا سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

روزنامہ جنگ
بانی : میر خلیل الرحمٰن

Bullet No. 1

18 JAN 2026

Page No. 3

کوسٹل ہائی وے پر کراچی سے جیونی جانے والی کوچ الٹنے سے دس مسافر جاں بحق، 36 زخمی

حادثہ تیز رفتاری کے باعث پیش آیا، پولیس اور امدادی رضا کاروں نے موقع پر پہنچ کر بس میں پھنسی لاشوں اور زخمیوں کو نکال کر ہسپتال منتقل کیا

سات شدید [illegible] وزیر اعلیٰ بگٹی کا لاشوں کو ان کے آبائی علاقوں اور زخمیوں کی ہسپتال منتقلی کیلئے ایمبولنس فراہمی کا حکم، حادثے کی رپورٹ طلب

کوئٹہ (اسٹ [illegible] کوسٹل ہائی وے [illegible] پر اورماڑہ کے قریب کراچی [illegible] جیونی جانے والی مسافر کوچ تیز رفتاری کے الٹنے سے دس مسافر جاں بحق 36 زخمی ہوگئے، زخمی مسافروں کا تعلق سندھ سے ہے، سات شدید زخمی علاج کیلئے کراچی منتقل، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے ٹیلی فونک رابطہ زخمی ہونے والے مسافروں کے علاج معالجے اور فوری طبی امداد سے متعلق تبادلہ خیال کیا، پولیس کے مطابق ہفتے کی صبح سات بجے مکران کوسٹل ہائی وے پر اورماڑہ زیرو پوائنٹ کے قریب کراچی سے جیونی آنے والی مسافر بس تیز رفتاری کے باعث الٹ گئی حادثے کے نتیجے میں دس مسافر جاں بحق جبکہ 36 زخمی ہوگئے اطلاع ملنے پر پولیس اور امدادی رضا کاروں نے موقع پر پہنچ کر بس میں پھنسی لاشوں اور زخمیوں کو نکال کر ہسپتال منتقل کیا، جہاں ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد زخمی سات مسافروں کو کراچی منتقل کیا گیا۔ پولیس کے مطابق مسافر بس میں چالیس مسافر سوار تھے، زخمی ہونے والے تمام مسافروں کا تعلق صوبہ سندھ سے ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈپٹی کمشنر گوادر اور متعلقہ انتظامی حکام کو ہدایت کرتے ہوئے شدید زخمی ہونے والے مسافروں کو فوری طور پر کراچی کے معیاری نجی اسپتالوں میں ایئر لفٹ کرنے دیکھ بھال اور بروقت اقدامات کو مکمل کرنے اور جاں بحق افراد کے جسد خاکی ان کے آبائی علاقوں تک پہنچانے کے لیے ایمبولینس سروس فراہم کرنے کی ہدایت اور حادثے کی تفصیلی رپورٹ طلب کرتے ہوئے واقعے کی مکمل انکوائری کا حکم دیا ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے المناک حادثے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر دلی رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا، سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے ٹیلی فونک رابطہ کرتے ہوئے حادثے میں زخمی ہونے والے مسافروں کی حالت، جاری علاج معالجے اور فوری طبی امداد سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا ہے۔

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کا چیف منسٹر الیون اور چیف سیکرٹری الیون کے کھلاڑیوں اور منتظمین کے ہمراہ گروپ

چیف منسٹر الیون نے چیف سیکرٹری الیون کو 46 رنز سے شکست دیدی

وزیر اعلیٰ نے شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے نصف سنچری بنائی، چوکوں، چھکوں کی بارش

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چیف منسٹر الیون نے چیف سیکرٹری الیون کو 46 رنز سے شکست دے کر کرکٹ کا نمائشی میچ اپنے نام کر لیا وزیر اعلیٰ نے شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے نصب سنچری بنا ڈالی۔ تفصیلات کے مطابق پی ڈی ایم اے کرکٹ گراؤنڈ [illegible] روز چیف منسٹر الیون اور چیف سیکرٹری الیون کے درمیان ایک نمائشی میچ کھیلا گیا۔ چیف سیکرٹری الیون نے ٹاس جیت کر پہلے چیف منسٹر الیون کو کھیلنے کی دعوت دی اننگز کا آغاز وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور زاہد خلجی نے کیا میچ کے آغاز ہی سے دونوں کھلاڑیوں گراؤنڈ کے چار طرف چوکوں کی بارش کی پہلی وکٹ کی شراکت میں 119 رنز بناتے ہوئے ٹیم کو مضبوط پوزیشن دی وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے کرکٹ کے میدان میں بھی بہترین بیٹنگ کرتے ہوئے 52 رنز کی اننگ کھیلی چیف منسٹر الیون مقررہ اوورز میں تین وکٹوں کے نقصان پر چیف سیکرٹری الیون کو 181 رنز کا ٹارگٹ دیا جواب میں چیف سیکرٹری الیون کے کھلاڑی ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم کی باولنگ کے سامنے بے بس رہے اور پوری ٹیم ہدف کے تعاقب میں 135 رنز پر ڈھیر ہوگئی زاہد سلیم نے بہترین باولنگ کرتے ہوئے تین کھلاڑیوں کو پویلین کی رہ دیکھائی اس طرح یہ نمائشی میچ چیف منسٹر الیون نے آسانی 46 رنز سے جیت لیا میچ کی خاص بات وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی آل راؤنڈ شاندار پروفارمنس تھی جسے سرکاری تمائیاشوں نے سراہا میچ میں فیلڈنگ کے دوران سردار کوہیار خان ڈومکی، بابر خان، سید امین، حسن میر نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا جبکہ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور آئی جی پولیس محمد طاہر خان نے بھی بہترین بیٹنگ کا مظاہرہ کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 4

Daily MASHRIQ QUETTA

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 | اتوار 28 رجب 1447ھ 18 جنوری 2026ء صفحات 24 | شمارہ 195

رجسٹرڈ BC-m-11 | Email: mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

بلوچستان میں امن و خوشحالی کو مستحکم بنانے اور اسمگلنگ کی روک تھام کیلئے تمام ادارے اقدامات تیز کریں، سرفراز بگٹی

ریاستی دفاعی کانفرنس کا 21 واں اجلاس، صوبے میں اینٹی سمگلنگ اور اینٹی نارکوٹکس آپریشنز پر خصوصی توجہ دی گئی اور منفی سرگرمیوں کے خلاف کارروائیوں کو تیز کرنے پر زور دیا گیا

کانفرنس ڈیڑھ سال سے باقاعدگی سے ہو رہی ہے جو صوبے میں امن و استحکام کے لیے ایک موثر پلیٹ فارم ثابت ہوئی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان اجلاس کے شرکاء سے اظہار خیال

اجلاس میں کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان شریک، صوبے میں مجموعی سلامتی کی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت اور عوام کی فلاح و بہبود کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال

وزیراعلیٰ بلوچستان کا مکران کوسٹل ہائی وے بس حادثے پر افسوس کا اظہار، وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے ٹیلی فونک رابطہ، زخمیوں کو بہتر علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرنے پر بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان کی مشترکہ زیر صدارت ریاستی دفاعی کانفرنس (بارڈنگ آف دی اسٹیٹ کانفرنس) کا 21 واں اجلاس کوئٹہ میں منعقد ہوا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ کانفرنس گزشتہ ڈیڑھ سال سے باقاعدگی سے ہو رہی ہے جو صوبے میں امن و استحکام کے لیے ایک موثر پلیٹ فارم ثابت ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تقریباً ہر 21 دن بعد ہونے والے اس اجلاس کا بنیادی مقصد پچھلی کانفرنس میں کیے گئے فیصلوں پر عمل درآمد کی پیشرفت کو یقینی بنانا ہے اجلاس میں وفاقی و صوبائی اداروں اور محکموں کے علاوہ سیکورٹی فورسز (پاکستان آرمی، فرنٹیئر کور، پاکستان کوسٹ گارڈ) کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس میں صوبے میں اینٹی سمگلنگ اور اینٹی نارکوٹکس آپریشنز پر خصوصی توجہ دی گئی اور ان منفی سرگرمیوں کے خلاف کارروائیوں کو........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ریاستی دفاعی کانفرنس کے 21 ویں اجلاس میں کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان اور اعلیٰ حکام شریک ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چیف منسٹر الیون اور چیف سیکرٹری الیون کرکٹ میچ کا ٹاس کر کے باقاعدہ آغاز کر رہے ہیں

تیز کرنے پر زور دیا گیا شرکاء نے "بی ایریاز ٹو اے ایریاز کنورژن" کے حوالے سے اطمینان کا اظہار کیا۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ صوبے کے تمام ڈویژنز میں اس حکمت عملی کی موثریت کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی تاکہ ترقیاتی فوائد ہر علاقے تک پہنچ سکیں اور امن و خوشحالی کی فضا کو مستحکم کیا جا سکے اجلاس میں صوبے میں مجموعی سلامتی کی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت اور عوام کی فلاح و بہبود کے امور پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور اس امر کا اعادہ کیا گیا کہ بلوچستان کے درخشندہ مستقبل کیلئے اب ایسی ہی موثر حکمت عملی پر عمل پیرا ہوا جائے گا۔ دریں اثناء ۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مکران کوسٹل ہائی وے پر اوماڑہ کے قریب پیش آنے والے افسوسناک مسافر بس حادثے پر وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے ٹیلی فونک رابطہ کیا۔ رابطے کے دوران حادثے میں زخمی ہونے والے مسافروں کی حالت، جاری علاج معالجے اور فوری طبی امداد سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے انسانی جانوں کے تحفظ کو اولین ترجیح قرار دیتے ہوئے ہدایت کی کہ حادثے میں شدید زخمی ہونے والے مسافروں کو فوری طور پر کراچی کے معیاری نجی اسپتالوں میں ایئر لفٹ کیا جائے۔ وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کے اعلامیے کے مطابق یہ عمل فوری بنیادوں پر جاری ہے تاکہ زخمیوں کو بروقت اور بہترین طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ڈپٹی کمشنر گوادر اور متعلقہ انتظامی حکام کو ہدایت کی کہ زخمی مسافروں کی فوری شفٹنگ، طبی دیکھ بھال اور تمام انتظامی امور میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتی جائے اور تمام اقدامات بروقت مکمل کیے جا سکیں۔ ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ خان کے مطابق حادثے میں زخمی ہونے والے تمام مسافروں کا تعلق صوبہ سندھ سے ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے مکران کوسٹل ہائی وے پر پیش آنے والے اس المناک حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر دلی رنج و غم کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ انہوں نے سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار بھی کیا وزیراعلیٰ نے جاں بحق افراد کے جسد خاکی ان کے آبائی علاقوں تک پہنچانے کے لیے ایمبولینس سروس فراہم کرنے کی ہدایت جاری کی، تاکہ لواحقین کو اس مشکل گھڑی میں سہولت فراہم کی جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مکران کوسٹل ہائی وے حادثے کی تفصیلی رپورٹ طلب کرتے ہوئے واقعے کی مکمل انکوائری کا حکم دے دیا ہے، تاکہ حادثے کی وجوہات کا تعین کیا جا سکے اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات کیے جا سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق

No. 1 Page No. 5

اتوار 18 جنوری 2026ء

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی پراعتماد اور دلکش بیٹنگ 52 رنز بنائے

چیف منسٹر الیون نے صرف تین وکٹوں کے نقصان پر 181 رنز کا مضبوط ہدف دیا جواب میں چیف سیکرٹری الیون کی ٹیم ہدف کے تعاقب میں 135 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور آئی جی پولیس محمد طاہر خان نے مزاحمتی بیٹنگ اور ہمہ جہت کارکردگی کا مظاہرہ کیا تاہم ٹیم مطلوبہ ہدف حاصل نہ کر سکی

کوئٹہ (خ ن) پی ڈی ایم اے کرکٹ گراؤنڈ میں ہفتے کے روز چیف منسٹر الیون اور چیف سیکرٹری الیون کے مابین کھیلا جانے والا دوستانہ کرکٹ میچ سنسنی خیز لمحات، شاندار بیٹنگ اور عمدہ بولنگ کا حسین امتزاج ثابت ہوا۔ شائقین کرکٹ کی بڑی تعداد نے میچ سے بھرپور لطف اٹھایا میچ کا ٹاس چیف سیکرٹری الیون نے جیت کر چیف منسٹر الیون کو بیٹنگ کی دعوت دی چیف منسٹر الیون کی جانب سے اننگز کا آغاز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور زاہد خلجی نے کیا۔ دونوں کھلاڑیوں نے پہلی وکٹ کی شراکت میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 119 رنز کی مضبوط پارٹنرشپ قائم کی اور ٹیم کو بہترین آغاز فراہم کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پراعتماد اور دلکش بیٹنگ کرتے ہوئے 52 رنز کی شاندار اننگ کھیلی جسے شائقین نے خوب سراہا مقررہ اوورز کے اختتام پر چیف منسٹر الیون نے صرف تین وکٹوں کے نقصان پر 181 رنز کا مضبوط ہدف دیا جواب میں چیف سیکرٹری الیون کی ٹیم ہدف کے تعاقب میں 135 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور آئی جی پولیس محمد طاہر خان نے مزاحمتی بیٹنگ اور ہمہ جہت کارکردگی کا مظاہرہ کیا تاہم ٹیم مطلوبہ ہدف حاصل نہ کر سکی بولنگ کے شعبے میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم نے شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے دھواں دھار بولنگ کے ذریعے تین اہم وکٹیں حاصل کیں اور میچ کا پانسہ پلٹ دیا اس طرح چیف منسٹر الیون نے 45 رنز سے با آسانی میچ اپنے نام کر لیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی آل راؤنڈ شاندار کارکردگی میچ کا نمایاں پہلو رہی جس نے نہ صرف ٹیم کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا بلکہ شائقین کی بھرپور توجہ بھی حاصل کی دوسری جانب میچ میں فیلڈنگ کے دوران سردار کوہیار خان ڈومکی، بابر خان، سید امین، جسن میر نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

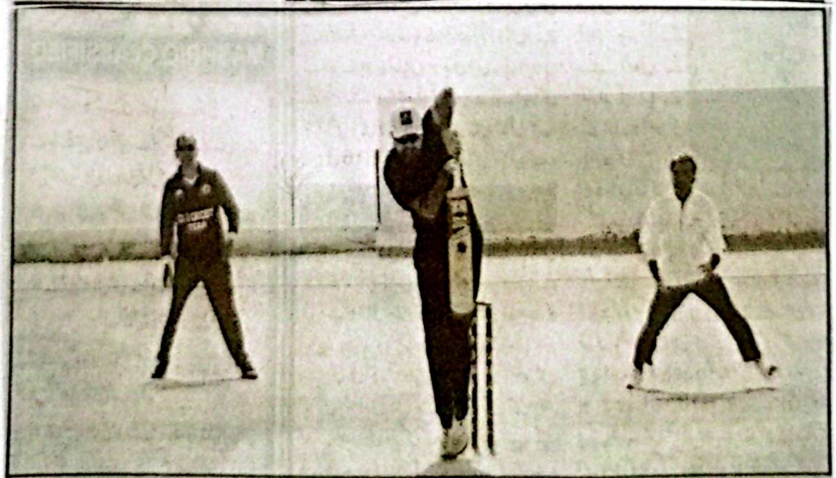

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی، چیف منسٹر الیون اور چیف سیکرٹری الیون دوستانہ کرکٹ میچ میں بیٹنگ کا شاندار مظاہرہ کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTOR GENERAL OF [PUBLIC] RELATIONS BAL[OCHISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات [عامہ]
حکومت بلوچستا[ن]

Bullet No. 1

Page No. 6

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ
سینچری
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 37 | اتوار، 28 رجب المرجب، 18 جنوری 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

صوبائی وفاقی کانفرنس

منشیات و اسمگلنگ کیخلاف کارروائیاں تیز کی جائیں: وزیراعلیٰ، کور کمانڈر

کانفرنس میں بی ایریاز تو اے ایریاز کنورژن کے حوالے سے اظہار اطمینان، ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا

ہر 21 دن بعد ہونیوالے اس اجلاس کا مقصد پچھلی کانفرنس میں ہوئے فیصلوں پر عملدرآمد یقینی بنانا ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان کی مشترکہ زیر صدارت ریاستی وفاقی کانفرنس (ہارڈننگ آف دی اسٹیٹ کانفرنس) کا 21 واں اجلاس کوئٹہ میں منعقد ہوا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے (باقی صفحہ 5 نمبر 19)

خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ کانفرنس گزشتہ ڈیڑھ سال سے باقاعدگی سے ہو رہی ہے جو صوبے میں امن و استحکام کے لیے ایک موثر پلیٹ فارم ثابت ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تقریباً ہر 21 دن بعد ہونے والے اس اجلاس کا بنیادی مقصد پچھلی کانفرنس میں کیے گئے فیصلوں پر عمل درآمد کی پیشرفت کو یقینی بنانا ہے اجلاس میں وفاقی و صوبائی اداروں اور محکموں کے علاوہ سیکورٹی فورسز (پاکستان آرمی، فرنٹیئر کور، پاکستان کوسٹ گارڈز) کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس میں صوبے میں اینٹی سمگلنگ اور اینٹی نارکوٹکس آپریشنز پر خصوصی توجہ دی گئی اور ان مضر سرگرمیوں کے خلاف کارروائیوں کو تیز کرنے پر زور دیا گیا شرکاء نے "بی ایریاز تو اے ایریاز کنورژن" کے حوالے سے اطمینان کا اظہار کیا۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ صوبے کے تمام ڈویژنز میں اس حکمت عملی کی موثریت کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی تاکہ ترقیاتی فوائد ہر علاقے تک پہنچ سکیں اور امن و خوشحالی کی فضا کو مستحکم کیا جا سکے اجلاس میں صوبے میں مجموعی سلامتی کی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت اور عوام کی فلاح و بہبود کے امور پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور اس امر کا اعادہ کیا گیا کہ بلوچستان کے درخشندہ مستقبل کیلئے اب ایسی ہی موثر حکمت عملی پر عمل پیرا ہوا جائے گا۔

دوستانہ کرکٹ میچ میں وزیراعلیٰ کی شاندار کارکردگی

چیف منسٹر اور چیف سیکرٹری الیون کے درمیان میچ ہوا، سرفراز بگٹی نے 52 رنز بنائے

کوئٹہ (خ ن) پی ڈی ایم اے کرکٹ گراؤنڈ میں ہفتے کے روز چیف منسٹر الیون اور چیف سیکرٹری الیون کے مابین کھیلا جانے والا دوستانہ کرکٹ میچ سنسنی خیز لمحات، شاندار بیٹنگ اور عمدہ بولنگ کا حسین امتزاج ثابت ہوا۔ شائقین کرکٹ کی بڑی تعداد نے میچ سے بھرپور لطف اٹھایا (باقی صفحہ 5 نمبر 17)

میچ کا ٹاس چیف سیکرٹری الیون نے جیت کر چیف منسٹر الیون کو بیٹنگ کی دعوت دی چیف منسٹر الیون کی جانب سے اننگز کا آغاز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور زاہد خلجی نے کیا۔ دونوں کھلاڑیوں نے پہلی وکٹ کی شراکت میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 119 رنز کی مضبوط پارٹنرشپ قائم کی اور ٹیم کو بہترین آغاز فراہم کیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پراعتماد اور دلکش بیٹنگ کرتے ہوئے 52 رنز کی شاندار اننگ کھیلی جسے شائقین نے خوب سراہا مقررہ اوورز کے اختتام پر چیف منسٹر الیون نے صرف تین وکٹوں کے نقصان پر 181 رنز کا مضبوط ہدف دیا جواب میں چیف سیکرٹری الیون کی ٹیم ہدف کے تعاقب میں 135 رنز پر آل آؤٹ ہو گئی۔ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور آئی جی پولیس محمد طاہر خان نے مزاحمتی بیٹنگ اور ہمہ جہت کارکردگی کا مظاہرہ کیا تاہم ٹیم مطلوبہ ہدف حاصل نہ کر سکی بولنگ کے شعبے میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم نے شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے دھواں دھار بولنگ کے ذریعے تین اہم وکٹیں حاصل کیں اور میچ کا پانسہ پلٹ دیا اس طرح چیف منسٹر الیون نے 45 رنز سے باآسانی میچ اپنے نام کر لیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی آل راؤنڈ شاندار کارکردگی میچ کا نمایاں پہلو رہی جس نے نہ صرف ٹیم کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا بلکہ شائقین کی بھرپور توجہ بھی حاصل کی دوسری جانب میچ میں فیلڈنگ کے دوران سردار کوہیار خان ڈومکی، بابر خان، سید امین، حسن میر نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان پی ڈی ایم اے کرکٹ گراؤنڈ میں چیف منسٹر الیون اور چیف سیکرٹری الیون دوستانہ کرکٹ میچ کے دوران گفتگو کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان کی مشترکہ زیر صدارت ہارڈننگ آف دی اسٹیٹ کانفرنس کے 21 ویں اجلاس میں چیف سیکرٹری شکیل قادر خان اور دیگر اعلیٰ حکام شریک ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل بی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 33 | اتوار 18 جنوری 2026ء بمطابق 28 رجب المرجب 1447ھ | شمارہ نمبر 18

ریاستی دفاعی کانفرنس امن و استحکام کیلئے موثر پلیٹ فارم ثابت ہوئی، میر سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ اور کور کمانڈر بلوچستان کی زیر صدارت اجلاس، وفاقی و صوبائی اداروں اور محکموں، سیکورٹی فورسز کے نمائندوں کی شرکت

مجموعی سلامتی کی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت پر تبادلہ خیال، مقصد پچھلی کانفرنس کے فیصلوں پر عمل درآمد کو یقینی بنانا ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان کی مشترکہ زیر صدارت ریاستی دفاعی کانفرنس (ہارڈنگ آف دی اسٹیٹ کانفرنس) کا 21 واں اجلاس کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ کانفرنس گزشتہ ڈیڑھ سال سے باقاعدگی سے ہو رہی ہے جو صوبے میں امن و استحکام کے لئے ایک موثر پلیٹ فارم ثابت ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تقریباً ہر 21 دن بقیہ نمبر 74 صفحہ 5 پر

بعد ہونے والے اس اجلاس کا بنیادی مقصد پچھلی کانفرنس میں کیے گئے فیصلوں پر عمل درآمد کی پیشرفت کو یقینی بنانا ہے اجلاس میں وفاقی و صوبائی اداروں اور محکموں کے علاوہ سیکورٹی فورسز (پاکستان آرمی، فرنٹیئر کور، پاکستان کوسٹ گارڈز) کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس میں صوبے میں اینٹی سمگلنگ اور اینٹی نارکوٹکس آپریشنز پر خصوصی توجہ دی گئی اور ان منفی سرگرمیوں کے خلاف کارروائیوں کو تیز کرنے پر زور دیا گیا شرکاء نے (بی ایریاز تو اے ایریاز کنورژن) کے حوالے سے اطمینان کا اظہار کیا۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ صوبے کے تمام ڈویژنز میں اس حکمت عملی کی موثریت کو یقینی بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے گی تاکہ ترقیاتی فوائد ہر علاقے تک پہنچ سکیں اور امن و خوشحالی کی فضا کو مستحکم کیا جا سکے۔ اجلاس میں صوبے میں مجموعی سلامتی کی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت اور عوام کی فلاح و بہبود کے امور پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور اس امر کا اعادہ کیا گیا کہ بلوچستان کے درخشندہ مستقبل کیلئے اب ایسی ہی موثر حکمت عملی پر عمل پیرا ہوا جائے گا۔

سرفراز بگٹی کی آل راؤنڈ پرفارمنس، چیف منسٹر الیون 45 رنز سے کامیاب

دوستانہ میچ میں چیف سیکرٹری الیون 135 رنز بنا سکی، زاہد سلیم کی 3 وکٹیں، چیف سیکرٹری کی مزاحمتی بیٹنگ

کوئٹہ (خ ن) پی ڈی ایم اے کرکٹ گراؤنڈ میں چیف منسٹر الیون اور چیف سیکرٹری الیون کے مابین کھیلا جانے والا دوستانہ کرکٹ میچ سنسنی خیز لمحات، شاندار بیٹنگ اور عمدہ بقیہ نمبر 49 صفحہ 5 پر

بولنگ کا حسین امتزاج ثابت ہوا۔ شائقین کرکٹ کی بڑی تعداد نے میچ سے بھرپور لطف اٹھایا۔ میچ کا ٹاس چیف سیکرٹری الیون نے جیت کر چیف منسٹر الیون کو بیٹنگ کی دعوت دی، چیف منسٹر الیون کی جانب سے اننگز کا آغاز وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور زاہد علیمی نے کیا۔ دونوں کھلاڑیوں نے پہلی وکٹ کی شراکت میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 119 رنز کی مضبوط پارٹنرشپ قائم کی اور ٹیم کو بہترین آغاز فراہم کیا۔ وزیراعلیٰ نے پراعتماد اور دلکش بیٹنگ کرتے ہوئے 52 رنز کی شاندار اننگ کھیلی جسے شائقین نے خوب سراہا، مقررہ اوورز کے اختتام پر چیف منسٹر الیون نے صرف تین وکٹوں کے نقصان پر 181 رنز کا مضبوط ہدف دیا جواب میں چیف سیکرٹری الیون کی ٹیم ہدف کے تعاقب میں 135 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔ چیف سیکرٹری شکیل قادر خان اور آئی جی پولیس محمد طاہر خان نے مزاحمتی بیٹنگ اور ہمہ جہت کارکردگی کا مظاہرہ کیا تاہم ٹیم مطلوبہ ہدف حاصل نہ کر سکی۔ بولنگ کے شعبے میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم نے شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے دھواں دھار باؤلنگ کرتے ہوئے تین اہم وکٹیں حاصل کیں اور میچ کا پانسہ پلٹ دیا، اس طرح چیف منسٹر الیون نے 45 رنز سے باآسانی میچ اپنے نام کرلیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی آل راؤنڈ شاندار کارکردگی میچ کا نمایاں پہلو رہی۔ جس نے نہ صرف ٹیم کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا بلکہ شائقین کی بھرپور توجہ بھی حاصل کی، دوسری جانب میچ میں فیلڈنگ کے دوران سردار کوہیار ڈومکی، بابر خان، سید امین، حسن میر نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

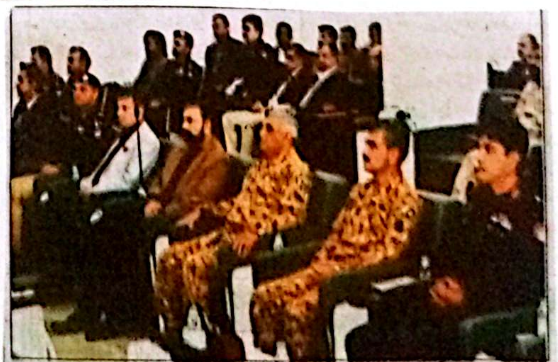

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس میں کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد و دیگر حکام شریک ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORA[TE] GENERAL OF P[UBLIC] RELATIONS BALO[CHISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات عا[مہ]
حکومت بلوچستا[ن]

Buffer No. 1

Page No. 8

THE DAILY INTEKHAB

روزنامہ انتخاب

www.dailyintekhab.pk

جلد نمبر 38 | جمعہ 17 جنوری 2026ء بمطابق 27 رجب المرجب 1447ھ | صفحات 12

...ن بینکوں میں لوٹ مار، فورسز سے جھڑپیں، 12 دہشتگرد ہلاک، آئی ایس پی آر، کرنل اور میجر زخمی ہوئے، وزیراعلیٰ

...مسلح افراد نے دو بینکوں کو نشانہ بنایا، 34 لاکھ روپے لوٹ لئے، سٹی پولیس اسٹیشن میں یرغمالی صورتحال پیدا کرنے کی کوشش ناکام بنادی گئی، کلیئرنس آپریشن میں تین مختلف جھڑپیں، سرچنگ جاری، آئی ایس پی آر

...راستوں سے داخل ہوئے، فورسز کی بروقت کارروائی، کرنل ودان اور میجر عاصم کو خراج تحسین، 3 ارب روپے سے تمام سرکاری تعلیمی اداروں اور ہسپتالوں میں ... فراہم کریں گے، میر سرفراز بگٹی کی پریس کانفرنس

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی پریس کانفرنس کر رہے ہیں، چیف سیکرٹری اور آئی جی پولیس بھی موجود ہیں

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 | اتوار 18 جنوری 2026ء بمطابق 28 رجب 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 18

وزیر اعلیٰ اور کور کمانڈر کی زیر صدارت ریاستی وفاقی کانفرنس کا انعقاد، اہم امور پر غور

صوبے میں مجموعی سلامتی کی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت اور عوام کی فلاح و بہبود کے امور پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال، شرکا کا "بی ایریاز ٹو اے ایریاز کنورژن" کے حوالے سے اظہار اطمینان

اینٹی سمگلنگ اور اینٹی نارکوٹکس آپریشنز پر خصوصی توجہ دی گئی اور منفی سرگرمیوں کے خلاف کارروائیوں کو تیز کرنے پر زور دیا گیا، بلوچستان کے درخشندہ مستقبل کیلئے اب ایسی ہی موثر حکمت عملی پر عمل پیرا ہوا جائے گا

یہ کانفرنس گزشتہ ڈیڑھ سال سے باقاعدگی سے ہو رہی ہے جو صوبے میں امن و استحکام کے لیے ایک موثر پلیٹ فارم ثابت ہوئی ہے اجلاس کا بنیادی مقصد فیصلوں پر عمل درآمد کی پیشرفت کو یقینی بنانا ہے، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان کی مشترکہ زیر صدارت ریاستی وفاقی کانفرنس (ہارڈننگ آف دی اسٹیٹ کانفرنس) کا 21 واں اجلاس کوئٹہ میں منعقد ہوا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ کانفرنس گزشتہ ڈیڑھ سال سے باقاعدگی سے ہو رہی ہے جو صوبے میں امن و استحکام کے لیے ایک موثر پلیٹ فارم ثابت ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تقریباً ہر 21 دن بعد ہونے والے اس اجلاس کا بنیادی مقصد پچھلی کانفرنس میں کیے گئے فیصلوں پر عمل درآمد کی پیشرفت کو یقینی بنانا ہے اجلاس میں وفاقی و صوبائی اداروں اور محکموں کے علاوہ سیکورٹی فورسز (پاکستان آرمی، فرنٹیئر کور، پاکستان کوسٹ گارڈز) کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس میں صوبے میں اینٹی سمگلنگ اور اینٹی نارکوٹکس آپریشنز پر خصوصی توجہ دی گئی اور ان منفی سرگرمیوں کے خلاف کارروائیوں کو تیز کرنے پر زور دیا گیا شرکا نے "بی ایریاز ٹو اے ایریاز کنورژن" کے حوالے سے اطمینان کا اظہار کیا۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ صوبے کے تمام ڈویژنز میں اس حکمت عملی کی موثریت کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی تاکہ ترقیاتی ثمرات عوام تک پہنچ سکیں اور امن و خوشحالی کی فضا قائم کی جا سکے اجلاس میں صوبے میں مجموعی سلامتی کی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت اور عوام کی فلاح و بہبود کے امور پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور اس امر کا اعادہ کیا گیا کہ بلوچستان کے درخشندہ مستقبل کیلئے اب ایسی ہی موثر حکمت عملی پر عمل پیرا ہوا جائے گا۔

وزیر اعلیٰ نے کوسٹل ہائی وے حادثے کی تفصیلی رپورٹ طلب کر لی، انکوائری کا حکم

کوئٹہ / گوادر (این این آئی) مکران کوسٹل ہائی وے پر تیز رفتار مسافر بس الٹنے سے 9 افراد جاں بحق اور 36 زخمی ہو گئے، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے حادثے کی تفصیلی رپورٹ طلب کرتے ہوئے انکوائری کا حکم دیا اور قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا، زخمیوں کی صحت یابی کیلئے دعا کی۔ میر سرفراز بگٹی نے ڈپٹی کمشنر گوادر کو حادثے میں زخمی مسافروں کی طبی دیکھ بھال و بہتر علاج معالجے کی ہدایت کی اور جاں بحق افراد کے جسد خاکی ان کے آبائی علاقوں تک پہنچانے کے لئے ایمبولینس سروس فراہم کرنے کا حکم دیا۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ہارڈننگ آف دی اسٹیٹ کانفرنس کے 21 ویں اجلاس میں کور کمانڈر، چیف سیکرٹری اور دیگر اعلیٰ حکام شریک ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-25 | اتوار 18 جنوری 2026ء بمطابق 28 رجب المرجب 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-18

بلوچستان کے روشن مستقبل کیلئے موثر حکمت عملی اپنایا جائیگا، وزیر اعلیٰ بلوچستان، کور کمانڈر

وزیر اعلیٰ، کور کمانڈر بلوچستان کی زیر صدارت ریاستی دفاعی کانفرنس ہارڈنگ آف دی اسٹیٹ کانفرنس کا 21 واں اجلاس کوئٹہ میں ہوا

کانفرنس گزشتہ ڈیڑھ سال سے باقاعدگی سے ہو رہی ہے، صوبے میں امن واستحکام کے لیے ایک موثر پلیٹ فارم ثابت ہوئی ہے، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان کی مشترکہ زیر صدارت ریاستی دفاعی کانفرنس) ہارڈنگ آف دی اسٹیٹ کانفرنس(کا 21 واں اجلاس کوئٹہ میں منعقد ہوا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ کانفرنس گزشتہ ڈیڑھ سال سے باقاعدگی سے ہو رہی ہے جو صوبے میں امن و استحکام کے لیے ایک موثر پلیٹ فارم ثابت ہوئی ہے۔انہوں نے بتایا کہ تقریباً ہر 21 دن بعد ہونے والے اس اجلاس کا بنیادی مقصد پچھلی کانفرنس میں کیے گئے فیصلوں پر

(بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 2 پر)

عمل درآمد کی پیشرفت کو یقینی بنانا ہے اجلاس میں وفاقی وصوبائی اداروں اور محکموں کے علاوہ سیکورٹی فورسز) پاکستان آرمی، فرنٹیئر کور، پاکستان کوسٹ گارڈ(کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس میں صوبے میں اینٹی سمگلنگ اور اینٹی نارکوٹکس آپریشنز پر خصوصی توجہ دی گئی اور ان منفی سرگرمیوں کے خلاف کارروائیوں کو تیز کرنے پر زور دیا گیا شرکاء نے "بی ایریاز ٹو اے ایریاز کنورژن" کے حوالے سے اطمینان کا اظہار کیا۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ صوبے کے تمام ڈویژنز میں اس حکمت عملی کی مؤثریت کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی تا کہ ترقیاتی فوائد ہر علاقے تک پہنچ سکیں اور امن وخوشحالی کی فضا کو مستحکم کیا جا سکے اجلاس میں صوبے میں مجموعی سلامتی کی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت اور عوام کی فلاح و بہبود کے امور پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور اس امر کا اعادہ کیا گیا کہ بلوچستان کے درخشندہ مستقبل کیلئے اب ایسی ہی موثر حکمت عملی پر عمل پیرا ہوا جائے گا۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان ہارڈنگ آف دی اسٹیٹ کانفرنس کی صدارت کر رہے ہیں

ochistan Times

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

OL XLV No. 1343 QUETTA Sunday January 18, 2026 / Rajabul-Murajjab 28, 1447

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti and Corps Commander Balochistan Lt Gen Rahat Naseem Ahmed Khan jointly chair the 21st meeting of the State Defense Conference on Saturday.

Bugti expresses grief over Makran Coastal Highway accident

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has expressed deep sorrow and grief over a tragic traffic accident involving a passenger bus on the Makran Coastal Highway.

In a statement issued here on Saturday, the Chief Minister said he was profoundly saddened by the loss of precious human lives. He extended heartfelt condolences to the bereaved families and prayed for the speedy recovery of those injured. Sarfraz Bugti directed the Deputy Commissioner of Gwadar to ensure immediate and proper medical care for all injured passengers, stressing that no negligence would be tolerated. He also ordered ambulance services to transport the bodies of the deceased to their respective hometowns with dignity.

Expressing solidarity with the affected families, the Chief Minister assured them of the provincial government's full support during this difficult time.

He has sought a detailed report on the accident and ordered a formal inquiry to determine its causes. Relevant authorities have been instructed to identify any lapses and take necessary measures to prevent such tragedies in the future. Sarfraz Bugti reaffirmed that the provincial government remains committed to improving road safety and ensuring timely emergency response across Balochistan.

Moreover, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti held a telephone conversation with Sindh Chief Minister Syed Murad Ali Shah to discuss the tragic passenger bus accident on the Makran Coastal Highway near Ormara.

During the call, both chief ministers exchanged details regarding the condition of the injured passengers and the medical treatment being provided. They reaffirmed their commitment to extending all possible assistance to the victims and their families in this hour of need. According to a statement issued by the Chief Minister's Secretariat, on the directives of CM Bugti, critically injured passengers are being airlifted to private hospitals in Karachi for advanced medical care. The Chief Minister instructed the Deputy Commissioner Gwadar and other concerned authorities to ensure the prompt shifting of the injured and complete all administrative and logistical arrangements without delay. Deputy Commissioner Gwadar Naqeebullah Khan [illegible]firmed that all passengers inj[illegible] in the accident belong to S[illegible] province. He said the di[illegible] administration is coordin[illegible] closely with relevant departm[illegible] to facilitate treatment and tr[illegible]portation. Both provincial go[illegible]ments reiterated their resolv[illegible] provide full support to the in[illegible] and their families, undersc[illegible] the importance of inter-provi[illegible] cooperation in times of traged[illegible]

According to details, a pa[illegible]ger bus of Al-Usman Co[illegible] (Javed Transport) going [illegible] Karachi to Jeyuni overturne[illegible] to high speed near Ormara Point on Makran Coastal Hig[illegible] According to the police, 10 p[illegible]gers died in the accident, wh[illegible] passengers were injured, w[illegible] seriously injured passengers airlifted to Karachi.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

Dated: 18 JAN 2026

Page No. 12

CM XI triumphs in friendly cricket match against CS XI

Staff Report

QUETTA: A friendly cricket match between the Chief Minister XI and the Chief Secretary XI at the PDMA Cricket Ground on Saturday turned into an entertaining spectacle, marked by thrilling moments, impressive batting, and disciplined bowling.

A large number of cricket enthusiasts gathered to enjoy the lively encounter.

After winning the toss, the Chief Secretary XI chose to field, inviting the Chief Minister XI to bat first. The innings was opened by Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti and Zahid Khalji, who laid a solid foundation with an impressive 119-run opening partnership.

Sarfraz Bugti emerged as the standout performer, scoring a stylish and composed 52 runs, drawing loud applause from spectators. At the end of the allotted overs, the Chief Minister XI posted a formidable total of 181 runs for the loss of three wickets.

In reply, the Chief Secretary XI struggled to keep pace with the required run rate and was bowled out for 135 runs. Chief Secretary Shakeel Qadir Khan and Inspector General of Police Muhammad Tahir Khan showed resistance with the bat and demonstrated all-round skills, but their efforts were not enough to chase down the target.

Additional Chief Secretary (Development) Zahid Saleem delivered a match-winning performance, claiming three crucial wickets with fiery spells that decisively shifted momentum in favor of the Chief Minister XI.

On the fielding side, Sardar Kohyar Khan Domki, Babar Khan, Syed Ameen, and Hassan Mir displayed notable agility and commitment, contributing significantly to their team's overall success.

The Chief Minister XI secured a convincing 45-run victory, with CM Bugti's all-round performance emerging as the highlight of the match.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 18 JAN 2026 Page No. 13

ترقیاتی منصوبوں کے دوررس اثرات مرتب ہورہے ہیں، ظہور بلیدی

لوگ اب اچھے اور برے میں فرق جان چکے ہیں، صوبائی وزیر کا تقریب سے خطاب

تربت (نامہ نگار) کولواہ ڈنڈار سے نیشنل پارٹی کے متعدد کارکنان نے نیشنل پارٹی سے استعفیٰ دے کر پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت اختیار کرلی شمولیت اختیار کرنے والوں میں جاوید، رفیق بدل، امجد سونار، علی جان، ظریف، خیر محمد، عالم دراز، محراب بجار اور دیگر شامل ہیں انہوں نے صوبائی وزیر منصوبہ بندی وترقیات میر ظہور احمد بلیدی کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا اس سلسلے میں بلیدی ہاؤس میں تقریب ہوئی صوبائی وزیر منصوبہ بندی وترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ لوگوں کی جوق در جوق پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ موجودہ حکومت کے ترقیاتی پروگرام سے عوام مطمئن ہیں حکومت نے جس بڑے پیمانے پر ترقیاتی منصوبوں پر کام کا آغاز کیا ہے وہ اب رنگ لارہے ہیں ان کے دوررس اور مثبت اثرات عوام پر مرتب ہورہے ہیں عوام ترقی کے اس سفر میں اپنا کردار ادا کرنا چاہتے ہیں لوگ اب اچھے اور برے میں فرق جان چکے ہیں جاوید نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ پیپلز پارٹی کو مزید فعال بنانے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی نے ان کی شمولیت کا خیر مقدم کیا۔

MASHRIQ QUETTA

صوبہ ترقی کی راہ پر گامزن، حکومت کے دروازے عوام کیلئے کھلے ہیں، بخت کاکڑ

بلوچستان کی محرومی ختم اور بیروزگاری کے خاتمے کیلئے نوجوانوں کو میرٹ پر مختلف محکموں میں بھرتی کریں گے' صوبائی وزیر صحت

نصیر آباد' لورالائی' موسیٰ خیل و دیگر علاقوں میں بھی چھاپے مار کر کرپشن میں ملوث افسران کو گرفتار کرلیا' نصیب اللہ کاکڑ

وقت دور نہیں جب بلوچستان ترقی اور تعلیم کے میدان میں دیگر صوبوں کے برابر آجائے گا' مختلف وفود سے بات چیت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان کی محرومیاں ختم' عوام کے تحفظات دور اور ان کے مسائل حل اور بے روزگاری کے خاتمے کیلئے میرٹ کے مطابق نوجوانوں کو مختلف محکموں میں بھرتی کریں گے عوام اپنے آپ کو تنہا نہ سمجھیں صوبائی حکومت ان کے ساتھ ہے ان کے مسائل حل کرنے کیلئے تمام تر فورم پر آواز اٹھائیں گے بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہے صوبہ ترقی کی راہ پر گامزن اور حکومتی دروازے عوام کیلئے کھلے ہیں یہ بات انہوں نے اپنی رہائش گاہ پر ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

انہوں نے کہا کہ بلوچستان ہم سب کا مشترکہ گھر اس کی ترقی اور خوشحالی ہم سب کی ذمہ داری ہے سیاسی اختلافات اپنی جگہ لیکن صوبے کی ترقی کیلئے ہم سب نے ملکر کردار ادا کرنا ہوگا اگر آج بھی ہم نے اس صوبے کے عوام کو حقوق نہ دیئے تو خدشات اور محرومیاں ختم کرنا ممکن نہیں

کوسٹل ہائی وے پر پیش آنے والا حادثہ افسوسناک ہے' نور محمد دمڑ

زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں' صوبائی وزیر خوراک وچیئرمین بی ایف اے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد خان دمڑ نے مکران کوسٹل ہائی وے پر مسافر بس کے افسوسناک ٹریفک حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے جاری کردہ بیان میں صوبائی وزیر خوراک نے حادثے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر دلی رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ المناک واقعہ انتہائی افسوسناک......... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

اور دل دہلا دینے والا ہے، جس نے پورے صوبے کو سوگوار کردیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معصوم جانوں کا یوں ضائع ہونا ناقابلِ تلافی نقصان ہے حاجی نور محمد خان دمڑ نے جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحومین کے درجات کی بلندی اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی انہوں نے حادثے میں زخمی ہونے والے افراد کی جلد اور مکمل صحت یابی کیلئے بھی دعا کی اور متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں صوبائی وزیر خوراک نے کہا کہ اللہ تعالیٰ متاثرہ خاندانوں کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 22

Dated: 18 JAN 2026

Page No. 14

کوہلو: لیویز لائن، صدر تھانہ اور لاسے زئی تھانہ پولیس کے حوالے

باقی ماندہ لیویز تھانوں اور لاجسٹک سامان کی حوالگی چند روز میں کیے جانے کا امکان ہے

کوہلو (نامہ نگار) محکمہ داخلہ حکومت بلوچستان کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کی روشنی میں لیویز فورس کے پولیس میں باضابطہ انضمام کے عمل کے تحت سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کوہلو محمد طیب اقبال نے اسسٹنٹ کمشنر کوہلو کبیر مزاری، سابقہ رسالدار میجر لیویز ہیڈ کوارٹر/ ڈی ایس پی شیر محمد مری، دیگر افسران اور عملے کے ہمراہ ہینڈنگ اوور اور ٹیکنگ اوور کا عمل مکمل کرلیا اس موقع پر لیویز تھانہ صدر، لاسے زئی تھانہ اور لیویز لائنز کوہلو کو باضابطہ طور پر پولیس فورس کے حوالے کر دیا گیا، جبکہ باقی ماندہ لیویز تھانوں اور لاجسٹک سامان کی حوالگی کا عمل آئندہ چند روز میں مکمل کیے جانے کا امکان ہے ایس پی کوہلو محمد طیب اقبال نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ لیویز فورس کے پولیس میں انضمام کے بعد عوام کے جان و مال کے تحفظ، جرائم کی روک تھام اور امن و امان کے قیام کے لیے پولیس فورس مزید منظم، مؤثر اور فعال کردار ادا کرے گی۔

MASHRIQ QUETTA

ملک بھر کے سیوریج نمونوں میں پولیو وائرس کی تصدیق

127 نمونے دسمبر 2025 میں قومی ادارہ صحت کو بھجوائے گئے تھے، 40 نمونوں میں پولیو وائرس پازیٹو کی رپورٹ

سندھ میں سب سے زیادہ 23، بلوچستان کے 2، پنجاب کے 6 اور خیبر پختونخوا کے 8 نمونوں میں وائرس کی تصدیق

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان سے دسمبر 2025 میں حاصل کیے گئے سیوریج کے نمونے قومی ادارہ صحت بھجوائے گئے تھے، بلوچستان کے دو نمونوں میں پولیو وائرس......... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

کی تصدیق ہوئی ہے۔ ذرائع کے مطابق سیوریج نمونوں میں پولیو وائرس کی موجودگی صوبے میں وائرس کی گردش کی نشاندہی کرتی ہے، جس کے بعد انسداد پولیو حکام کی جانب سے مزید اقدامات متوقع ہیں۔ ملک بھر کے 40 سیوریج نمونوں میں پولیو وائرس کی تصدیق ہوئی ہے۔ ذرائع کے مطابق ملک بھر سے 127 سیوریج نمونے قومی ادارہ صحت بھجوائے گئے تھے، جو دسمبر 2025 میں لیے گئے تھے۔ 40 سیوریج نمونوں میں پولیو وائرس پازیٹو اور 87 سیوریج نمونے پولیو نیگیٹو ہیں۔ سندھ میں سب سے زیادہ 23 سیوریج نمونوں میں پولیو وائرس مثبت نکلا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 18 JAN 2026 Page No. 15

لاپتہ افراد کا مسئلہ انتہائی سنگین، فوری حل کرنے کی ضرورت ہے، ڈاکٹر عبدالمالک

کوہلو و بارکھان جیسے علاقوں میں کارکنوں نے روایتی و غیر جمہوری عناصر کو منظم جدوجہد سے شکست دی، شمولیتی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ کوہلو و بارکھان جیسے علاقوں میں سیاسی کارکنوں نے روایتی و غیر جمہوری عناصر کو منظم جدوجہد سے شکست دی ہے، لاپتہ افراد کا مسئلہ انتہائی سنگین ہے جسے فوری حل کرنے کی ضرورت ہے، یہ بات نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی، ممبر مرکزی کمیٹی چیئرمین محراب بلوچ نے شمولیتی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر میر نوش بلوچ، سردار یٰسین مری اور صالح مری نے ساتھیوں سمیت نیشنل پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ تقریب میں نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان علی احمد لانگو، مرکزی سوشل میڈیا سیکرٹری سعد بلوچ، اراکین مرکزی کمیٹی میر عبدالخالق بلوچ، میر کریم جمالدینی، ڈاکٹر رمضان ہزارہ، صوبائی خواتین سیکرٹری رکن بلوچستان اسمبلی کلثوم نیاز بلوچ سمیت دیگر موجود تھے۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے نئے شامل ہونے والوں کی پارٹی میں شمولیت کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ کوہلو اور بارکھان میں نیشنل پارٹی منظم قوت بن گئی ہے اور یہ سیاسی کارکنوں کی جدوجہد اور کمٹمنٹ کی بدولت ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا کلچر کامریڈشپ، تنظیمی ڈسپلن، عوام کے ساتھ گہرے روابط اور وطن کے ساتھ اخلاص ہے، اپنے فلسفے اور سیاسی فکر پر کاربند رہ کر ہی سیاسی و قومی اہداف کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد کا مسئلہ انتہائی حساس و سنگین بن چکا ہے، قانون موجود ہے اگر کوئی گناہ گار ہے تو عدالتوں میں پیش کیا اور ان کی حراست کو لواحقین سے پوشیدہ نہ رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان گرینڈ الائنس کے مسائل کو گفت و شنید سے حل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں کرپشن بہت سرایت کر چکا ہے پارٹی کارکن خود کو بدترین عمل سے دور رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے اکابرین نے زیر عتاب ہوتے ہوئے بھی 73 کے آئین کو ملک کے لیے مثبت آغاز کا ذریعہ قرار دیتے ہوئے متفقہ بنانے کے لیے کردار ادا کیا، اب بھی نیشنل پارٹی کا واضح موقف ہے کہ آئین کی حکمرانی ہو پارلیمنٹ بالادست، سپریم کورٹ بااختیار، میڈیا آزاد اور الیکشن کمیشن غیر جانبدار ہو۔ انہوں نے کہا کہ 18 ویں ترمیم اور این ایف سی ایوارڈ کو رول بیک کرنے کی کوشش کی گئی تو نیشنل پارٹی بھرپور ردعمل دے گی۔ انہوں نے کہا نیشنل پارٹی آج بھی منظم ترین سیاسی جماعت ہے جس کی ہر اضلاع میں تنظیم موجود اور پارٹی دفاتر فعال ہیں۔ تقریب سے نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی، چیئرمین محراب بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے نئے دوستوں کو خوش آمدید کہا انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی سیاسی کارکنوں کی جماعت ہے جس میں کارکنوں کی بالادستی ہے۔ اس کے اداروں میں تنقید و سوالات کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

ضلع شیرانی کے خاتمے سے متعلق وزیراعلیٰ کا بیان پشتون دشمنی ہے، پشتونخوامیپ

یہ بیان نہ صرف عوامی مینڈیٹ کی توہین بلکہ جنوبی پشتونخوا کی سیاسی، انتظامی اور جغرافیائی شناخت پر براہ راست حملہ بھی ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے فارم 47 کے ذریعے مسلط کیے گئے نام نہاد وزیراعلیٰ کی جانب سے ایک حالیہ پریس کانفرنس کے بعد ایک صحافی کے سوال کے جواب میں میں ضلع شیرانی کے خاتمے سے متعلق دیے گئے امن وامان کا قیام حکومت اور ریاستی اداروں کی آئینی اور قانونی ذمہ داری ہے۔ عوام کو انتظامی ناکامیوں کی سزا دینا کسی بھی جمہوری نظام میں قابل قبول نہیں۔ پارٹی نے واضح کیا کہ اگر امن وامان کو جواز بنا کر اضلاع ختم کرنے کی منطق اپنائی جائے تو پھر صوبے کے درجنوں اضلاع، خصوصاً وہ اضلاع جن کے قیام کا آغاز ہی سیاسی مفادات کے تحت کیا گیا تھا، کو بھی ختم کرنا پڑے گا۔ ضلع شیرانی کے خاتمے کا یہ عوام دشمن، غیر آئینی اور جابرانہ فیصلہ کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا۔

گوادر شہر میں صفائی کے معیار کو مزید بہتر بنایا جائے، مولانا ہدایت الرحمٰن

گلی محلوں اور بازاروں میں روزانہ کی بنیاد پر صفائی کو یقینی بنانے کیلئے بلدیہ کو فعال بنانے کی ضرورت ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے میونسپل کمیٹی گوادر کا دورہ کیا، دورے کے دوران انہوں نے چیئرمین بلدیہ گوادر، وائس چیئرمین، چیف افسر اور بلدیہ کی صفائی ٹیم کے ذمہ داران کے ساتھ تفصیلی اجلاس منعقد کیا جس میں شہر گوادر کی مجموعی صفائی کی صورتحال، درپیش مسائل اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے بلدیہ کے افسران اور صفائی کے عملے کو ہدایت کی کہ شہر میں صفائی کے معیار کو مزید بہتر بنایا جائے، گلی محلوں اور بازاروں میں روزانہ کی بنیاد پر صفائی کو یقینی بنایا جائے، صاف گوادر ہی صحت مند گوادر کی ضمانت ہے اور اس سلسلے میں بلدیہ کے کردار کو مزید فعال بنانے کی ضرورت ہے انہوں نے صفائی ٹیم کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی تعاون اور بلدیہ کی مسلسل محنت سے گوادر کو ایک مثالی اور صاف ستھرا شہر بنایا جائے گا۔ قبل ازیں مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کے زیر صدارت سربندن کے کونسلروں کا اجلاس ہوا جس میں علاقے کو درپیش مسائل، عوامی ضروریات اور 12 فروری کو ہونے والے عوامی پروگرام کے انتظامات پر تفصیلی غور و خوض اور فیصلہ کیا گیا کہ 12 فروری کو مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ عوام کے سامنے اپنی دو سالہ کارکردگی پیش کریں گے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے اس موقع پر کہا کہ عوام کو جوابدہ ہونا اور ہر قدم پر عوام کے اعتماد پر پورا اترنا ہی ان کی سیاست کا بنیادی اصول ہے۔

باچاخان اور ولی خان کی جدوجہد آج بھی رہنمائی کا سرچشمہ ہے، اے این پی

باچاخان کی عدم تشدد، تعلیم اور اصلاح معاشرہ پر مبنی تحریک آج بھی امن برداشت اور رواداری کی علامت ہے، مابت کاکا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکریٹری مابت کاکا نے فخر افغان خان عبدالغفار خان (باچاخان) کی 38 ویں برسی اور رہبر ملی قائد جمہوریت خان عبدالولی خان کی 20 ویں برسی کے موقع پر ہفتہ باچاخان و ولی خان کے انعقاد کو موجودہ دگرگوں اور پُرآشوب حالات میں امید شعور اور روشنی کی کرن قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ باچاخان اور ولی خان کی عدم تشدد جمہوریت قومی خودداری سماجی انصاف انسانی برابری اور پشتونوں سمیت تمام محکوم اقوام کے حقوق کے لئے جدوجہد آج بھی ہماری سیاسی و فکری رہنمائی کا سرچشمہ ہے انہوں نے کہا کہ باچاخان نے برصغیر میں عدم تشدد تعلیم اور اصلاحِ معاشرہ پر مبنی ایسی ہمہ گیر تحریک کی بنیاد رکھی جو آج بھی امن برداشت اور رواداری کی علامت ہے جبکہ خان عبدالولی خان نے جمہوری سیاست، وفاقیت آئین کی بالادستی اور پارلیمانی جدوجہد کے ذریعے عوام کے حقوق کا مسلسل اور جرات مندانہ دفاع کیا مابت کاکا نے کہا کہ ان عظیم رہنماؤں نے قید و بند جلاوطنی اور بے مثال قربانیوں کے باوجود اصولوں پر بھی سمجھوتہ نہیں کیا اور یہی وجہ ہے کہ آج کے سنگین حالات میں ان کا پیغام پہلے سے کہیں زیادہ اہمیت اختیار کر چکا ہے کہ مسائل کا حل تشدد نہیں بلکہ مکالمہ جمہوری عمل اور قانون کی حکمرانی میں مضمر ہے انہوں نے مزید کہا کہ ماضی کی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے اس سال بھی ہفتہ باچاخان و ولی خان 20 جنوری تا 26 جنوری بیرونِ ملک، ملک بھر اور صوبے میں نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ منایا جائے گا جس کے تحت کوئٹہ حب سبی لورالائی چمن پشین قلعہ سیف اللہ ژوب شیرانی موسیٰ خیل قلعہ عبداللہ زیارت دکی اور ہرنائی سمیت تمام ضلعی ہیڈ کوارٹر میں سیمینارز فکری و عوامی اجتماعات یادگاری ریفرنسز اور دعائیہ تقاریب منعقد کی جائیں گی جن میں عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی مرکزی پارلیمانی اور ضلعی سطح کے ذمہ داران بھرپور شرکت کریں گے انہوں نے کارکنوں اور ذمہ داران کو تاکید کی کہ وہ بھرپور شرکت کو یقینی بنائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 18 JAN 2026 Page No. 16

جھل مگسی میں جنگلات کی ملکیت پر خونریز تصادم، یوسی چیئرمین موقع پر ہلاک

2 بچے شدید زخمی

فریقین کے درجنوں مسلح افراد نے مورچہ زن ہو کر فائرنگ کی، زخمی بچے ابتدائی طبی امداد کی فراہمی کے بعد لاڑکانہ منتقل

گنداواہ (نامہ نگار) جھل مگسی کے علاقہ پٹھک میں جنگلات کی ملکیت پر خونریز تصادم، دو فریقین میں فائرنگ سے یونین کونسل کے چیئرمین موقع پر ہلاک ہو گئے جبکہ ان کے دو کم سن بیٹے گولیاں لگنے سے شدید زخمی ہوئے۔ واقعہ کی خبر علاقہ میں جنگل میں آگ کی طرح پھیل گئی دونوں فریقین کے درجنوں مسلح افراد نے مورچہ زن ہو کر فائرنگ شروع کر دی، علاقہ میں کشیدہ صورت حال کے پیش نظر حلقہ سے رکن اسمبلی صوبائی وزیر اور پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور فریقین سے مورچے خالی کرا کر فائرنگ کا سلسلہ بند کرایا تاہم حالات ابھی تک کشیدہ ہیں۔ تفصیلات کے مطابق پولیس تھانہ جھل مگسی کی حدود گاؤں پٹھک میں جنگلات کی ملکیت پر دو فریقین کے درمیان خونریز تصادم سے یونین کونسل کے چیئرمین میر آصف خان مگسی موقع پر ہلاک جبکہ ان کے دو کم سن بیٹے پانچ سالہ محمد حسان اور تین سالہ امیر حمزہ گولیاں لگنے سے شدید زخمی ہو گئے واقع کی خبر جنگل میں آگ کی طرح پھیل گئی اور دونوں فریقین کے درجنوں مسلح افراد نے مورچہ زن ہو کر ایک دوسرے پر فائرنگ شروع کر دی جس سے علاقہ کے حالات کشیدہ ہو گئے ہیں۔ واقع کی اطلاع ملنے اور حالات کشیدہ ہونے پر قابو کرنے کے لیے حلقہ سے منتخب رکن اسمبلی صوبائی وزیر نوابزادہ طارق خان مگسی، ایم سی چیئرمین جھل مگسی نوابزادہ جعفر خان مگسی، ڈسٹرکٹ کونسل کے ممبر میر مہراللہ مگسی اور ایس ایچ او جھل مگسی احمد علی مگسی پولیس کی بھاری نفری کے ہمراہ موقع پر پہنچ گئے اور دونوں فریقین سے مورچہ خالی کرا کر فائرنگ کا سلسلہ بند کرایا اور لاش و زخمی بچوں کو ڈی ایچ کیو ہسپتال گنداواہ پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش کو ورثا کے حوالہ کر دیا اور زخمی بچوں کو ابتدائی طبی امداد دے کر مزید علاج کے لیے لاڑکانہ ریفر کر دیا تاہم علاقہ میں اور گاؤں پٹھک میں صورت حال انتہائی کشیدہ ہے۔

FIA کوئٹہ نے انسانی اسمگلنگ میں ملوث ملزم کو گرفتار کر لیا

ملزم نے شہری کو آسٹریلیا بھجوانے کا جھانسہ دے کر 55 لاکھ روپے وصول کئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایف آئی اے نے کوئٹہ نے انسانی اسمگلنگ میں ملوث ملزم کو گرفتار کر لیا۔ ایف آئی اے ذرائع کے مطابق ایف آئی اے کوئٹہ حکام کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ انسانی سمگلنگ میں ملوث سابق ریٹائرڈ ملازم محمد اسماعیل کوئٹہ میں موجود ہے جس پر ایف آئی اے ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے کو گرفتار کر لیا جو ویزا فراڈ اور مائیگرنٹ سمگلنگ میں ملوث ہے۔ جو سوشل میڈیا کے ذریعے شہریوں کو بیرون ملک بھجوانے کا جھانسہ دیکر لاکھوں روپے بٹورتا ہے جبکہ ملزم نے شہری کو آسٹریلیا بھجوانے کا جھانسہ دے کر مجموعی طور پر 55 لاکھ روپے وصول کر کے آسٹریلیا کا جعلی ای ویزا فراہم کیا تھا۔ دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

ڈیرہ مراد جمالی میں پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور اور ان کے ساتھی لٹ گئے

ڈاکو سنجے کمار بجوانی اور ان کے ساتھیوں سے ہزاروں روپے، درجنوں موبائلز اور لیویز اہلکار سے سرکاری رائفل چھین کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی میں قومی شاہراہ پر ڈاکوؤں نے پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور سے ہزاروں روپے نقدی قیمتی موبائل اور اہلکار سے سرکاری اسلحہ چھین لیا اور فرار ہو گئے۔ پولیس حکام کے مطابق پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور سنجے کمار بجوانی بھاگ سے ڈیرہ مراد جمالی آرہے تھے کہ پولیس تھانہ نوتال کی حدود میں قومی شاہراہ پر نامعلوم ڈاکوؤں نے راستہ میں رکاوٹیں کھڑی کر کے ان سے اور ان کے ساتھ دیگر افراد سے ہزاروں روپے کی نقدی درجنوں قیمتی موبائل اور بی سی اہلکار سے سرکاری اسلحہ بھی چھین لیا اور فرار ہو گئے واقع کے بعد پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کر دی تاہم کوئی گرفتاری و برآمدگی عمل میں نہیں آئی۔

MASHRIQ QUETTA

نصیر آباد، غیرت کے نام پر خاتون و مرد قتل، ملزم فرار

ملزم نے اپنی بیوی (ر) اور رحمت اللہ کو قتل کر دیا، لاشیں ورثاء کے حوالے

نصیر آباد (نامہ نگار) نصیر آباد کے علاقے پولیس تھانہ میر حسن کی حدود میں غیرت کے نام پر ایک عورت سمیت دو افراد کو قتل کر دیا گیا ملزم فرار ہونے میں کامیاب.........

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

، مزید تفتیش پولیس کر رہی ہے تفصیلات کے مطابق نصیر آباد کے علاقے پولیس تھانہ میر حسن گوٹھ حاجی نوخاب جھکرانی میں ملزم نے اپنی بیوی (ر) اور اس کے مبینہ آشنا رحمت اللہ کو قتل کر دیا ملزم موقع سے فرار، نعشوں کو ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کر دیا گیا مزید تفتیش پولیس کر رہی ہے۔

خضدار پولیس کی کارروائی، موٹر سائیکل چوروں سمیت اشتہاری گرفتار

نور احمد، بابل، یوسف اور جلیل احمد گرفتار، مقدمہ درج، پولیس مزید تفتیش کر رہی ہے

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار ایس ایچ او صدر تھانہ کی کارروائی 3 چور رنگے ہاتھوں گرفتار، تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی خضدار شہزادہ عمر عباس بابر اور ایڈیشنل ایس پی عبدالقدوس دہوار کے حکم پر جرائم پیشہ افراد کے خلاف مہم زیر.........

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

نگرانی ڈی ایس پی سٹی محمد رفیق مینگل کی ایس ایچ او صدر محمد یوسف چانڈیو و دیگر اہلکاروں نے صدر ایریا میں کارروائی کرتے ہوئے موٹر سائیکل چور نور احمد، بابل اور یوسف کو گرفتار کر کے ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی دریں اثناء ایک دوسری کارروائی میں ایس ایچ او سٹی نے اغواء کے کیس میں روپوش اشتہاری کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے اسے گرفتار کر لیا اشتہاری جلیل احمد کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش پولیس نے شروع کر دی۔

گرفتار ڈی ایچ او واشک کراچی اور اسلام آباد سے بھی کرپشن زدہ نکلا

ڈاکٹر اکبر پر یہ بھی الزام ہے دوران ڈیوٹی انہوں نے سرکاری ایمبولینس کو نجی استعمال میں لا

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ سے گرفتار ہونے والے ڈی ایچ او ڈاکٹر اکبر پر الزام ہے کہ انہوں نے دوران ڈیوٹی سرکاری ایمبولینس کو نجی استعمال میں تبدیل کیا ذرائع کے مطابق اس کے علاوہ ڈاکٹر اکبر کے زیارت میں بھی کروڑوں روپے کی کرپشن کے کیسز سامنے.........

بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

آئے ہیں مزید براں، ذرائع نے انکشاف کیا کہ گرفتار ڈاکٹر اکبر کی کراچی، کوئٹہ اور اسلام آباد میں اربوں روپے کی پراپرٹی بھی موجود ہے، جس سے ان کے مبینہ غیر قانونی اثاثوں کی سنگینی ظاہر ہوتی ہے پولیس اور متعلقہ حکام نے مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

CamScanner

عوامی مسائل

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 18 JAN 2026

Page No. 17

باثر شخص کے محافظوں نے ٹرک چھین لیا ہے، عبدالبصیر

روزگار چھین جانے کی وجہ سے نوبت فاقہ کشی تک پہنچ چکی ہے

نامزد ملزم ایف آئی آر ختم کرنے کی دھمکیاں دے رہا ہے، پریس کانفرس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) چمن کے رہائشی عبدالبصیر نے کہا ہے کہ ہمارا ٹرک گن پوائنٹ پر باثر شخص کے محافظوں نے چھین لیا ہے۔ جس کی وجہ سے نوبت گھر میں فاقہ کشی تک پہنچ چکی ہے کی وجہ سے معاشی طور پر مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ آواز بلند کرنے پر ملزمان کے خلاف ایف آئی آر درج اور سپیشل برانچ میں انکوائری کا آغاز کیا گیا لیکن تا حال کوئی شنوائی نہیں ہورہی ہے ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ نامزد ملزمان کو گرفتار کر کے انصاف کے تقاضے پورے کئے جائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ اس موقع پر دیگر بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا ہے کہ نامزد ملزمان محمد سلیم و دیگر کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا مقدمہ میرٹ کی بنیاد پر کرائم برانچ منتقل ہوا ہے اب ملزمان ہمیں دھمکیاں دیکر کہہ رہے ہیں کہ ایف آئی آر منسوخ کروائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری ٹرک گاڑی گن پوائنٹ پر علاقہ سے منتخب نمائندہ کے گین مینوں نے چھین لیا ہے ٹرک جو کہ ہمارے روزگار کا ذریعہ تھا چوری کے بعد گھر میں نوبت فاقہ کشی تک پہنچ چکا ہے ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ کیس کو کرائم برانچ میں چلا کر انصاف کے تقاضے پورے کئے جائیں۔

آئی جی پولیس رشتہ داروں کی بازیابی میں کردار ادا کریں، اللہ بخش

ایس ایچ او شالکوٹ نے سونا خان کے مقام پر گاڑی سمیت حراست میں لیا تھا

مغویوں کی بحفاظت بازیابی، ملوث آفیسران کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مستونگ کے رہائشی اللہ بخش نے کہا ہے کہ میرے بھائی سعید احمد شاہوانی اور رشتہ دار محمد طارق کو 27 نومبر 2025ء کو مستونگ سے کوئٹہ آتے ہوئے گاڑی سمیت سونا خان کے مقام سے پولیس نے غیر قانونی طور پر حراست میں لیا ہے۔ جس کے خلاف ہم نے سیکرٹری داخلہ، آئی جی پولیس سے رابطہ کرنے کے ساتھ بلوچستان ہائیکورٹ اور سیشن کورٹ سے بھی رجوع کیا ہے۔ ہم پولیس سمیت دیگر اعلیٰ حکام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ہمارے رشتہ داروں کی بازیابی میں اپنا کردار ادا کریں ہمیں خدشہ ہے کہ انہیں کوئی نقصان نہ پہنچایا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا اس موقع پر تنویر احمد، غلام مصطفیٰ سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ سعید احمد شاہوانی اور رشتہ دار محمد طارق کو مستونگ سے کوئٹہ آتے ہوئے گاڑی سمیت ایس ایچ او شالکوٹ اور ایس ایچ او نے سونا خان کے مقام سے غیر قانونی طور پر حراست میں لیکر انہیں 47 روز تک مختلف خفیہ مقامات پر چھپائے رکھا اس حوالے سے ہم نے بلوچستان ہائیکورٹ اور سیشن کورٹ سے رجوع کرنے کے علاوہ سیکرٹری داخلہ اور آئی جی پولیس تک آواز پہنچائی اس کے باوجود کوئی شنوائی نہیں ہوئی بلکہ۔ ہم وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف جسٹس آف بلوچستان، آئی جی پولیس سمیت دیگر اعلیٰ حکام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ مغویوں کی بحفاظت بازیابی کیلئے اپنا کردار ادا کر کے ملوث آفیسران کے خلاف قانونی کارروائی کر کے انصاف کے تقاضے پورے کئے جائیں۔

مارکیٹ کمیٹی کے نام پر لگائی چوکیاں سردرد بن گئیں گڈز ٹرک اونرز

محکمہ زراعت کے شیڈول پر عمل کی بجائے غنڈہ گردی کی جارہی ہے، ٹرانسپورٹرز کیساتھ بدتمیزی و بداخلاقی روز کا معمول بن گیا

ٹھیکیدار و محکمہ کی جانب سے دانستہ شیڈول کی خلاف ورزی کی جارہی ہے، اعلیٰ حکام فوری نوٹس لیں، حاجی نور محمد شاہوانی و دیگر

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن (ر) کے قائد حاجی نور محمد شاہوانی مرکزی سیکرٹری جعفر خان کاکڑ مرکزی سیکرٹری اطلاعات حاجی روزی خان مندوخیل حاجی محمد ابراہیم برکانی حاجی اسماعیل لہڑی حاجی محمد امین سمالانی حاجی محمد گل کاکڑ حاجی پیر محمد کاکڑ اور حاجی عبدالقادر اچکزئی نے اپنے بیان میں کہا کہ محکمہ زراعت کی جانب سے مارکیٹ کمیٹی کے نام پر لگائی گئیں چوکیاں کاروباری حضرات کیلئے سردرد بن چکی ہیں کیونکہ محکمہ کی جانب سے دیئے گئے شیڈول پر عمل درآمد کے بجائے غیر قانونی طریقے سے لوٹ مار کرنے اور چوکیوں پر غنڈہ گردوں کو کھڑا کیا ہوا جو ہمارے بداخلاقی بدتمیزی سے پیش آتے ہیں اور زبردستی سے زیادہ رقم لیتے ہیں لیکن شیڈول سے زیادہ رقم و مال مالک ہمارے ٹرک ڈرائیور کو نہیں دیا جارہا ہے اور کہا کہ بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے عہدیداروں و ممبران کی نظریں صرف گڈز ٹرانسپورٹ پر نہیں بلکہ ہر شعبہ فکر کے افراد پر ہے ہر ظلم کا ڈٹ کر مقابلہ کرتے ہیں اور مظلوموں کیساتھ دن رات محنت و لگن کیساتھ جدوجہد کر رہے ہیں جو روز روشن کی طرح عیاں ہے اور کہا کہ محکمہ زراعت کی جانب قائم کی جانے والے کمیٹی ٹیکس صرف اور صرف زرعی اجناس پر ٹیکس عائد ہوگا محکمہ اور محکمہ کی جانب سے ٹھیکیدار بھی جاری کردہ شیڈول کا پابند ہوگا لیکن آج محکمہ زراعت اور ٹھیکیدار دونوں کی ملی بھگت سے لوٹ مار اور شیڈول کی خلاف ورزی کی جارہی ہے جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے اور کہا کہ ممبرشپ تقریبا 55 ہزار سے زائد ہے اور بلوچستان کے سماجی تنظیموں میں سب سے بڑی تنظیم بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن ہے

Century Express Quetta

لوکل بس مالکان نان شبینہ کے محتاج ہوگئے، بابو شفیع لہڑی

جدید بسوں کے خلاف نہیں لیکن امتیازی سلوک ناقابل برداشت ہے

کچلاک (پ ر) کچلاک لوکل بس کا احتجاج جاری، اس موقع پر متحدہ لوکل بس ایسوسی ایشن کے صدر بابو شفیع لہڑی، حاجی اختر کاکڑ، شیر احمد لہڑی، ملک عبدالمجید کاکڑ، حاجی محمد آصف بازئی، خالد درانی، حاجی محمد افضل شاہوانی، محمد اقبال جنگ، نذیر احمد بازئی، حاجی نیاز محمد کاکڑ، قدرت محمد حسنی، بخت محمد، حاجی سراج الدین، حاجی عبد الرحمان، عصمت اللہ کاکڑ، محمد انور ہنگورکی، غلام جیلانی زہری، یاسر زہری اور حاجی اسحاق بازئی سمیت ودیگر رہنماؤں نے کچلاک میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ لوکل بس مالکان نان شبینہ کے محتاج بن گئے ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے ظالمانہ فیصلے کے سبب چھ سو سے زائد لوکل بس گاڑیوں کی بندش سے ہزاروں خاندان بے روزگار ہوگئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم جدید طرز کے بسوں کے مخالف نہیں لیکن امتیازی اقدامات ناقابل برداشت ہے پنجاب اور خیبر پختونخواہ میں مسترد شدہ پالیسیوں کو لوکل بس پر لاگو نہ کیا جائے۔

INTEKHAB QUETTA

حب ڈیڈ لاک برقرار ٹرانسپورٹرز نے کوچز کھڑی کر دیں احتجاجی کیمپ قائم

موچکو کسٹم چیک پوسٹ اہلکاروں کی مبینہ زیادتیوں کیخلاف ٹرانسپورٹرز کا احتجاج چوتھے روز میں داخل، ٹریفک روانی متاثر

ٹرانسپورٹ کا شعبہ تباہ ہوگیا، سامان اتارنے کیساتھ مبینہ طور پر بھتہ لیا جاتا ہے، اعلیٰ حکام زیادتیوں سے نجات دلائیں، حاجی فدا، نقیب اللہ

حب (نمائندہ انتخاب) حب موچکو کسٹم چیک پوسٹ اہلکاروں کی مبینہ زیادتیوں کے خلاف کوئٹہ کراچی کوچ ٹرانسپورٹرز کا احتجاج چوتھے روز میں داخل ہوگیا، احتجاج ختم کرانے اور مطالبات پورے کرنے کے حوالے سے مذاکرات پر دونوں طرف سے ڈیڈ لاک ٹرانسپورٹرز نے

بقیہ نمبر80 صفحہ5پر

کوچز کھڑی کر کے احتجاجی کیمپ قائم کر دیا۔ سڑک کے دونوں اطراف کوچز کھڑی رہنے سے ٹریفک کی روانی متاثر، ہم اسمگلنگ کے خلاف ہیں لیکن بعض اہلکار و افسران مبینہ طور پر خود ہمیں اس جانب راغب کرتے ہیں اور بلیک میل کر کے اضافی مبینہ بھتہ کا مطالبہ کیا جاتا ہے، ٹرانسپورٹرز کا موقف اس سلسلے میں بتایا جاتا ہے کہ حب کے قریب سندھ و بلوچستان سرحد پر قائم کراچی موچکو کسٹم چیک پوسٹ اہلکاروں کی زیادتیوں کے خلاف کوئٹہ کراچی کوچ ٹرانسپورٹرز نے احتجاج کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے اور ٹرانسپورٹرز باقاعدہ احتجاجی کیمپ لگا کر احتجاج کر رہے ہیں انہوں نے کوچز کو موچکو کسٹم چیک پوسٹ کے دونوں اطراف سڑک کنارے کھڑی کر دی۔ اس موقع پر احتجاج کرنے والے ٹرانسپورٹرز رہنماؤں حاجی فدا خان اور نقیب اللہ خان کا کہنا تھا کہ وہ ٹرانسپورٹ کے شعبے سے وابستہ ہیں اس وقت بلوچستان میں ٹرانسپورٹ کا شعبہ انتہائی ناگفتہ بہ صورتحال کا شکار ہے کوچز میں آنیوالے مسافر اگر کوئی سامان لاتے ہیں تو یہاں موچکو کسٹم چیک پوسٹ کے اہلکار مسافروں کا سامان اتار دیتے ہیں یا مبینہ طور پر بھاری بھتہ کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ کسٹم اہلکاروں نے حب چوکی میں اپنے سول بندے مقرر کر رکھے ہیں جو ٹرانسپورٹرز سے مبینہ لین دین کرتے ہیں اور مسافروں کا سامان ضبط کرنے کے ساتھ ان کی گاڑیاں بھی تحویل میں لیکر نہ صرف انہیں نقصان پہنچایا جاتا ہے بلکہ مقدمات درج کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ خود اسمگلنگ کے خلاف ہیں لیکن چیک پوسٹ اہلکار خود انہیں اس کام پر مجبور کرتے ہیں انہوں نے مطالبہ کیا کہ موچکو کسٹم کی زیادتیوں سے نجات دلائی جائے اور اس حوالے سے اعلیٰ کسٹم حکام فوری مداخلت کریں کیونکہ وہ کئی دنوں سے یہاں پر احتجاج کر رہے ہیں لیکن ان سے کوئی کسٹم افسر بات کرنے کو تیار نہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 18 JAN 2026

Page No. 18

ہیلتھ کارڈ پروگرام کیلئے 2ارب سے زائد رقم جاری!

گذشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کے عہدیداروں کے ہیلتھ کارڈ پر علاج کے بند ہونے کی خبر کا فوری طور پر نوٹس لیتے ہوئے محکمہ صحت اور ہیلتھ کارڈ پروگرام کے متعلقہ حکام سے تفصیلی رپورٹ طلب کی تھی ۔انہوں نے وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کو معاملے کو فوری حل کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے کی ہدایت کی تھی کہ کسی بھی سرکاری ہسپتال یا پینل کے نجی ہسپتال میں کسی مریض کا علاج کسی بھی صورت متاثر نہ ہو۔انہوں نے اس سلسلے میں واضح کیا تھا کہ علاج ومعالجے میں رکاوٹ ناقابل قبول ہے۔

ایک خبر کے مطابق محکمہ خزانہ بلوچستان نے ہیلتھ کارڈ پروگرام کیلئے 2ارب 25 کروڑ روپے کی رقم جاری کردی ہے ۔حکومت بلوچستان کی جانب سے غریب اور مستحق مریضوں کو مفت علاج معالجے کی سہولت کے لیے جاری کردہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام اسٹیٹ انشورنس کا 5ارب روپے کے مقروض ہونے کے بعد کراچی کے نجی ہسپتالوں میں بلوچستان ہیلتھ کارڈ کے تحت مریضوں کا علاج ومعالجہ بند کردیا تھا۔محکمہ خزانہ کی جانب سے جاری کی گئی رقم کے باوجود بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام اسٹیٹ لائف کا 2ارب 75 کروڑ روپے کا قرض دار ہے۔محکمہ صحت کے ذرائع نے امید ظاہر کی ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات کے تحت محکمہ خزانہ ہیلتھ کارڈ پروگرام کے لیے بقیہ رقم بھی جلد جاری کرے گا تاکہ نادار اور مستحق مریضوں کے علاج ومعالجے میں کسی بھی قسم کی رکاوٹ نہ آئے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ مذکورہ خبر کے مطابق محکمہ خزانہ بلوچستان کی جانب سے ہیلتھ کارڈ پروگرام کے لیے 2ارب روپے سے زائد کا جاری کرنا بلاشبہ قابل تعریف اور عوامی مفاد میں بہترین اقدام ہے کیونکہ ہیلتھ کارڈ کے تحت غریب مریضوں کا علاج ومعالجہ فنڈ ختم ہونے کے بعد رک گیا تھا جس سے مریضوں میں تشویش پائی جارہی تھی اس پروگرام کے تحت وہ باآسانی اپنا علاج کروارہے تھے کیونکہ وہ اپنی محدود آمدنی کے باعث پرائیویٹ ہسپتالوں اور کلینکس میں علاج ومعالجہ کرنے سے قاصر تھے۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے اس معاملے کا نوٹس لے کر عوام کے بہترین مفاد میں اقدام کیا ہے،جس کا عوامی حلقوں میں خیر مقدم کیا جارہا ہے وہ وزیراعلیٰ بلوچستان کے اس عمل سے بہت متاثر ہوئے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صحیح معنوں میں ایک عوامی لیڈر ہیں،جن کو عوام کے مسائل کا نہ صرف پورا احساس ہے بلکہ وہ ان کو حل کرنے کی بھی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت بلوچستان کو اسٹیٹ لائف کی بقایا رقم بھی ادا کرنی چاہیے تاکہ دوبارہ علاج بند نہ ہو کیونکہ یہ غریب عوام کے لیے ایک بہت بڑی سہولت ہے،جس کا جاری رہنا ناگزیر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 18 JAN 2026 Page No. 19

خاران: بینک لوٹنے کی کوشش ناکام ـــــ فورسز کی بروقت کارروائی

بلوچستان کے ضلع خاران میں دہشت گردوں نے بینکوں میں لوٹ مار کی تاہم سیکورٹی فورسز کی بروقت کارروائی میں 12 دہشت گرد ہلاک ہو گئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق خاران میں بھارتی حمایت یافتہ 15 سے 20 دہشت گردوں نے دہشت گردی کی کارروائیاں کی۔ آئی ایس پی آر نے بتایا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں نے سٹی پولیس اسٹیشن، 2 بینکوں کو نشانہ بنایا، کارروائی کے دوران دہشتگردوں نے بینکوں سے 34 لاکھ روپے لوٹ لیے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق سیکورٹی فورسز نے بروقت جواب دیا اور دہشتگردوں کو پسپا ہونے پر مجبور کردیا۔ آئی ایس پی آر نے بتایا کہ کلیئرنس آپریشن میں 3 مختلف جھڑپوں کے دوران 12 دہشت گرد مارے گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق پولیس اسٹیشن میں یرغمالی صورتحال پیدا کرنے کی دہشت گردوں کی کوشش ناکام بنادی گئی، علاقے میں مزید دہشت گردوں کی موجودگی ختم کرنے کیلئے سرچ آپریشن جاری ہے۔ آئی ایس پی آر نے بتایا کہ عزم استحکام کے مطابق دہشت گردی کے خلاف مہم پوری رفتار سے جاری رہے گی، ملک سے بیرونی حمایت یافتہ دہشتگردی کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ خاران میں 12 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا گیا خاران میں ان لوگوں کا منصوبہ بینکوں میں لوٹ مار کا تھا گزشتہ سال 900 دہشتگرد مارے گئے بلوچستان میں میرٹ کی بنیاد پر تعیناتیاں کی خاران کے لوگوں نے ان دہشت گردوں کو مسترد کردیا بلوچ کو لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جارہا ہے، دہشتگرد عام لوگوں کو بسوں سے اتار کر مار رہے ہیں ہتھیار ڈالنے کے لیے ریاست کے دروازے کھلے ہیں آج بلوچستان کی کوئی ہائی وے 7 منٹ بند نہیں ہوتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خاران میں 15 سے 20 لوگوں نے داخل ہونے کی کوشش کی، بینکوں کو لوٹنے کی کوشش ناکام بنائی گئی، اس واقعے میں ایک عام شہری زخمی ہوا وہ سی ایم ایچ میں زیر علاج ہے، تین مقامات پر 4 دہشت گردوں کو موقع پر ہی مارا گیا۔ دہشت گردوں کے خلاف کارروائی میں فرنٹیئر کور نے اہم کردار ادا کیا، 12 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا گیا، خاران میں ان لوگوں کا منصوبہ بینکوں میں لوٹ مار کا تھا، جسے ناکام بنادیا گیا، یہ لوگ نظریے سے شروع ہو کر بینک ڈکیتی تک پہنچ گئے ہیں۔ دہشتگرد عام لوگوں کو بسوں سے اتار کر مار رہے ہیں، ماضی میں بلوچستان کی ہائی ویز 7 سے 10 دن تک بند ہوتی تھیں، آج بلوچستان کی کوئی ہائی وے 7 منٹ بند نہیں ہوتی، بلوچستان میں بینکوں کی سیکیورٹی مزید موثر بنانے کیلئے اقدامات کیے جارہے ہیں، دہشتگرد طالب علموں کو گمراہ کرکے مذموم مقاصد کیلئے استعمال کررہے ہیں انہوں نے کہا ہے کہ سکیوٹی فورسز کے شیر جوانوں کو سلام پیش کرتا ہوں، دہشتگرد 34 لاکھ روپے نیشنل بینک پاکستان کے اپنے ساتھ لے گئے۔ 3 ارب روپے سے بلوچستان کے تمام سرکاری اسکول، کالجز، یونیورسٹیوں اور اسپتالوں میں فائبر انٹرنیٹ فراہم کریں گے، خاران میں کلیئرنس آپریشن جاری ہے، بلوچستان میں میرٹ کی بنیاد پر تعیناتیاں کی خاران کے لوگوں نے ان دہشت گردوں کو مسترد کردیا۔ بلوچستان میں آن لائن ٹیسٹ سسٹم متعارف کروارہے ہیں، ہتھیار ڈالنے کے لیے ریاست کے دروازے کھلے ہیں، 30 سال تک ہم انہیں حقوق کی جنگ کا نام دے رہے تھے، بولان قومی شاہراہ ترقیاتی کام کے سلسلے میں رات کے وقت بند کی جاتی ہے۔

بلوچستان کے ضلع خاران میں دہشت گردوں کی جانب سے بینکوں میں لوٹ مار کا واقعہ صوبے کی سیکیورٹی صورتحال اور امن دشمن عناصر کی حکمتِ عملی پر ایک بار پھر سنجیدہ سوالات کھڑا کرتا ہے۔ یہ واردات محض مالی نقصان تک محدود نہیں بلکہ اس کا مقصد خوف و ہراس پھیلانا، ریاستی رٹ کو چیلنج کرنا اور عوام کے اعتماد کو متزلزل کرنا ہے۔ تاہم، سیکیورٹی فورسز کی بروقت اور مؤثر کارروائی نے نہ صرف بڑے نقصان کو روکا بلکہ یہ واضح پیغام بھی دیا کہ امن کے دشمنوں کے لیے بلوچستان میں کوئی جگہ نہیں۔ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایک طرف دہشت گردوں کے خلاف آہنی ہاتھ استعمال کرے تو دوسری جانب بلوچستان کے عوام کے جائز مسائل کے حل کے لیے سیاسی، معاشی اور سماجی اقدامات کو بھی تیز کرے۔ ترقی، روزگار اور انصاف وہ عوامل ہیں جو دہشت گردی کے بیانیے کو کمزور کرتے ہیں اور نوجوانوں کو گمراہ ہونے سے بچاتے ہیں۔

Switching to renewable energy

Today, masses across Pakistan bear the brunt of high electricity bills each month, with recurring additions making payments increasingly burdensome. Meanwhile, Balochistan has enormous but largely untapped renewable energy potential that could help tackle power shortages and reduce electricity costs, while also easily meeting the province's own energy needs.

Experts say Balochistan is home to geothermal energy with huge steam zones in Chaghi, Nokandi, and Taftan. There are different spots where heated water comes out and goes up to a considerable height. The energy department of Balochistan, reports that mud volcanoes, hot geothermal fluids alongside dormant volcanoes, hot magmatic waters at 150 degrees centigrade in Chaghi and volcanic arc in the province can be used for geothermal energy. Currently, electricity generation through geothermal is very low.

Balochistan is endowed with an 800km coastline with six corridors from Gwadar to Makran, Sibi, Turbat, Zhob, Quetta, and Naseerabad, with main points Nokandi, Hoshab, Panjgor Masting, Fasht, Quetta Zhob, Chaman. It enables the province to produce 146,145MWs from wind power.

Moreover, the wind travels at high velocities in this southwestern province, which is suitable for generating huge amounts of electricity. In addition, windmill technology can be employed for pumping out water for irrigation and grinding grain in the fields which can help reduce people's dependence on electricity.

Solar radiation in area-wise in Balochistan is the highest compared to other parts of the country, as the annual average mean daily solar radiation is at 5.9-6.2 kWh/m2/day. The province has prudent average sunshine hours where average solar radiation is 5.9 to 6.2 kWh/m. Comparatively, the cost of solar energy is less than that of conventional energy. Its price is PKR7.98 per kWh, while the price of conventional energy is Rs20.79 per kWh. As per the estimate of the Power Division, Balochistan can mitigate 126,000 metric tons of Co2 if 100 percent homes in the province are solarized.

Makran, Gwadar, Ormara, Sonmiani Beach and Kalmat coastal sites have a huge potential to produce cheap electricity. The tides in these areas are 3 to 5 meters above the mean level that is enough for generating power. By using the tapered channel methodology and by constructing grid-based or off-grid-based power stations, the NIO Pakistan has estimated that the extraction energy along the Indus delta creeks and Makran can generate 1100MW energy. Hopefully federal government will focus in tapping from renewable energy and give incentives to investors to invest in energy sector in Balochistan.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 18 JAN 2026 Page No. 22

بلوچستان میں نئے اضلاع نئے تحصیلیں وقت کی اشد ضرورت

بلوچستان پاکستان کے کل رقبے کا 44 فیصد کے لگ بھگ ہے جسکی آبادی چاروں صوبوں سے کم ضرور ہے مگر وسیع رقبے میں پھیلی ہوئی آبادی

تحریر۔یوم گمسی

قبائلی رسم رواج کے مطابق ہر قبائل اپنے اپنے علاقے جدی پشتی دادا پردادا سے موجود علاقوں اور پہاڑی اور زرعی علاقوں میں رہنے کو اولین ترجیح دیتے ہیں یہاں تک کہ کوئی کراچی میں ہو یا اسلام آباد اور سکھر یا کوئٹہ میں ہو یا کسی بھی جگہ وفات پائے اسکی جسد خاکی اپنے وطن علاقے میں لائی جاتی ہے کہ وہ اپنی مٹی علاقے تحصیل بستی میں دفن ہو اور عید سمیت دیگر تہوار اپنے علاقے جانے کو ترجیح دی جاتی ہے۔ جبکہ دوسرے جانب اس پھیلی ہوئی آبادی حکومت کے لیے چیلنج ہے جہاں پر ہر بستی تک سکول ہسپتال روڈ سمیت دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی ایک چیلنج سے کم نہیں ہے جبکہ سیاسی حوالے سے بات کرے تو قومی اسمبلی کی کچھ ایسی صورتحال کہ ایک سیٹ پر چار چار اضلاع تک مشتمل ہوتی ہے جسکا رقبہ اگر کہا جائے ہزاروں کلو میٹر بنتا ہے تو وہ بھی غلط نہ ہوگا مختصرا ریاستی امور کو سرانجام دینے میں ریاستی اداروں کو اس پھیلی ہوئی دور دراز علاقوں تک سہولیات پہنچانے گویا کہ ایک پیچیدہ عمل ہے اسکے باوجود ریاست نے اپنی کوشش خلوص نیت سے کی ہے کہ بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

موجودہ حکومت کے نوجوان اور انتہائی فعال وزیر اعلی بلوچستان مخر سرفراز احمد بگٹی کی قیادت میں جہاں عوامی مشکلات کو کم کرنے اور عوام کو انکے دہلیز تک بنیادی سہولیات کے فراہمی کے لیے کافی جامع ٹھوس اقدامات کیے ہیں ان میں اب ایک تاریخی اور انتہائی مثبت اہم سنگ میل کی طرف پیش قدمی کی جارہی ہے جو کہ بلوچستان کے ہر شہری کے لیے نہ صرف مثبت اور مفید ہے بلکہ موجودہ وقت اور آنے والے وقت کے شدید تقاضا ہے اور وہ عمل ہے نئے اضلاع اور تحصیلوں کا قیام کرنا بلاشبہ عوامی وزیر آعلی میر سرفراز بگٹی نے جہاں پر بلوچستان کے عوام کے لیے ہیلتھ کارڈ۔طلبہ طالبات کے تاریخی سکالر شپ پروگرام۔کسانوں کے لیے سولر سکیم۔کھاد گرین ٹریکٹر سکیم۔گرین اور پنک بس سروس اور ہر ضلع تعلیمی اداروں کے لیے بسیں فراہم کیے تو وہی پر ہر ضلع میں ترقیاتی کاموں کا جال نظر آتا ہے لیکن ایک دیرینہ عوامی مطالبہ کو پورا کرتے ہوئے وزیر آعلی بلوچستان نے بلوچستان میں چھے سے سات نئے اضلاع اور تقریباہ چار سے پانچ ڈویژن بنانے کا عمل شروع کردیا ہے جو کہ ایک تاریخی سنگ میل اور اہم اقدام ہے نئے اضلاع کے قیام کے حوالے سے جامع منصوبہ بندی کی گئی

جس میں نئے اضلاع کے لیے تمام چیزیں مد نظر رکھی گئیں ہیں جس میں ان تحصیلوں کو ضلع بنانے سے پہلے ہوم ورک کیا گیا جس میں انکا ضلعی اور ڈویژنل ہیڈکوارٹر سے فاصلہ انکے معاشی صورتحال انکے روڈ نیٹورک سے لیکر ہسپتال سکولز سمیت دیگر بنیادی سہولیات کے دستیابی یا عدم دستیابی کو دیکھا گیا ان علاقوں کی آبادی ان تحصیلوں اور اضلاع کا محل وقوع سمیت ہر چیز کا باریک بینی سے بلاتفریق خلوص نیت کے ساتھ جائزہ لیا گیا جامع پلان مرتب کیا گیا اس کے بعد عملا کام کیا گیا نئے اضلاع کے قیام سے نئے تحصیل کا قیام ہوگا نئی ترقی کا نیا راستہ کھلیگی۔ سرکاری ملازمتوں سے لیکر سڑکوں کی تعمیر ہو یا ہسپتالوں کی دستیابی سمیت ہر چیز عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے اٹھایا گیا ہے تاکہ وسائل کا بہتر اور منصفانہ تقسیم زیادہ سے زیادہ عام بلوچستانی تک پہنچ سکے گویا کہ ماہرین کے مطابق یہ اقدام کئی سال پہلے اٹھالیا جاتا تاہم دیر آئے درست آئے والی بات ہے میر سرفراز احمد بگٹی کی دور اندیش سوچ اور وژن نے عام بلوچستان کے مسائل کو حل کرنے کے لیے جہاں دیگر اقدامات کیے گئے ہیں وہیں پر یہ اہم اقدام سب سے بڑا اور لازمی سمجھا جارہا ہے مختلف حوالوں سے۔ نئے ڈویژن سے نئے اضلاع کا اضافہ ہوگا اور اسی طرح نئی تحصیل ہیڈ کوارٹرز میں اضافہ ہوگا تو سابقہ موجود اضلاع اور تحصیلوں پر عوامی مسائل کا بوجھ نہ صرف کم ہوگا انتظامی ریاستی امور کی بہتر تقسیم زیادہ سرکاری دفاتر عدالتوں سے لیکر جابز تک کا بہترین عمل ہوگا بلکہ سیاسی حوالے سے اس عمل سے ارکان اسمبلی قومی اور صوبائی اسمبلی کی تعداد میں بھی آنے والے وقت میں اضافہ ہوگا جس سے مزید بہتر طریقے سے ہر بلوچستانی کے گھر کے دہلیز تک ریاستی وسائل مشینری پہنچ پائینگے بلوچستان میں جب سے نئے اضلاع تحصیلوں کی بازگشت اٹھی تو وہی ہر ضلع ہر تحصیل میں اس اقدام کو نہ صرف سراہایا جارہا ہے بلکہ ہر شہری وزیر آعلی میر سرفراز بگٹی کو اس تاریخی اور احسن اقدام پر خراج تحسین پیش کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے اپنے علاقوں کے حوالے تجاویز اور پیش کرتے دکھائے دیتے ہیں جو اس بات کی غمازی کرتا ہے اہلیان بلوچستان نئے ڈویژن نئے اضلاع اور نئے تحصیلوں کے قیام کو وقت کی اشد ضرورت سمجھ رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6

Daily: Zamana Quetta

Dated: 18 JAN 2026 Page No. 23

بلوچستان کا ونڈر بوائے

آج پورے ملک میں ایک لفظ گردش کر رہا ہے — ونڈر بوائے۔ وفاقی دارالحکومت کے ایوانوں میں قیاس آرائیاں جاری ہیں کہ شاید کوئی نیا ونڈر بوائے نمودار ہونے والا ہے، کوئی ایسی شخصیت جو نظام کو ہلا دے، بیانیہ بدل دے اور ریاست کو نئی سمت دے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ جس ونڈر بوائے کی تلاش پورے پاکستان میں کی جا رہی ہے، وہ بلوچستان میں آ چکا ہے — اور وہ خاموش نہیں، بلکہ گرج رہا ہے۔ اس کا نام ہے میر سرفراز بگٹی، جو نہ صرف بات کرتا ہے بلکہ ریاستی بیانیے کو گونج، گرج اور دلیل کے ساتھ پیش کرتا ہے۔

گزشتہ روز میر سرفراز بگٹی کی پریس کانفرنس محض ایک روایتی سیاسی سرگرمی نہیں تھی، بلکہ یہ ایک واضح اعلان تھا کہ بلوچستان اب پرانے راستوں پر نہیں چلے گا۔ ان کی گفتگو میں نہ ابہام تھا، نہ معذرت، نہ دفاعی انداز۔ یہ ایک پُراعتماد وزیراعلیٰ کی آواز تھی جو ریاست کے ساتھ کھڑا ہو کر بات کر رہا تھا اور اپنی حکومت کے اقدامات کو پوری ذمہ داری سے قوم کے سامنے رکھ رہا تھا۔

میر سرفراز بگٹی نے جس انداز میں ریاستی بیانیے کو اپنایا اور اسے دلیل، حقائق اور زمینی حقائق کے ساتھ جوڑا، وہ واقعی قابلِ تحسین تھا۔ وہ نہ صرف منصوبوں کی بات کر رہے تھے بلکہ یہ باور کرا رہے تھے کہ بلوچستان میں اب حکومت کا محور شکایت نہیں بلکہ کارکردگی ہے۔ ان کے الفاظ میں گرج تھی، لہجے میں وزن تھا اور پیغام بالکل صاف تھا: ریاست کمزور نہیں، اور حکومت بے سمت نہیں۔

تحریر خلیل احمد

امن و امان کے معاملے پر ان کا مؤقف غیر مبہم اور دوٹوک تھا۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں بدامنی، دہشت گردی اور ریاست مخالف عناصر کے لیے کوئی گنجائش نہیں، جبکہ عام شہری، نوجوان اور محنت کش طبقہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ یہ وہ توازن ہے جس کی بلوچستان کو برسوں سے ضرورت تھی — طاقت کے ساتھ انصاف، اور رٹ کے ساتھ عوامی ہمدردی۔

ترقیاتی منصوبوں پر بات کرتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے جس تفصیل سے صحت، تعلیم، انفراسٹرکچر اور روزگار کے اقدامات بیان کیے، اس سے یہ تاثر مضبوط ہوا کہ یہ حکومت صرف نعروں پر نہیں بلکہ منصوبہ بندی پر یقین رکھتی ہے۔ دور دراز اضلاع کو مرکزی دھارے میں لانے، سہولیات کی منصفانہ تقسیم اور ادارہ جاتی اصلاحات — یہ سب اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ اگر اس حکومت کا تسلسل برقرار رہا تو بلوچستان بھی ترقی کے اس راستے پر گامزن ہو سکتا ہے جو کبھی صرف پنجاب تک محدود سمجھا جاتا تھا۔

سب سے نمایاں پہلو یہ ہے کہ میر سرفراز بگٹی خود کو صرف ایک صوبائی حکمران کے طور پر پیش نہیں کر رہے، بلکہ وہ وفاق اور بلوچستان کے درمیان ایک مضبوط پل بننے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان کی سیاست میں وفاق سے ٹکراؤ نہیں بلکہ تعاون ہے، اور یہی سوچ بلوچستان کو محرومی کے بیانیے سے نکال کر شراکت کے بیانیے میں داخل کر سکتی ہے۔

یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ آج وفاق میں جس ونڈر بوائے کا انتظار کیا جا رہا ہے، اس کی عملی شکل بلوچستان میں دیکھی جا سکتی ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ یہاں وہ قیاس نہیں، حقیقت ہے: وعدہ نہیں، عمل ہے؛ اور خاموشی نہیں، بلکہ گونجتی ہوئی آواز ہے جو ریاستی مؤقف کو پورے اعتماد کے ساتھ بیان کر رہی ہے۔

قومیں نعروں سے نہیں، قیادت سے بدلتی ہیں۔ اور قیادت وہ ہوتی ہے جو وقت کی نبض پر ہاتھ رکھ کر بات کرے، جو ریاست کے ساتھ کھڑی ہو اور عوام کے لیے راستے کھولے۔ میر سرفراز بگٹی آج اسی صف میں کھڑے نظر آتے ہیں۔ اگر یہی رفتار، یہی گرج دار بیانیہ اور یہی وژن برقرار رہا تو آنے والے دنوں میں تاریخ یہ ضرور لکھے گی کہ جب پورے ملک میں ونڈر بوائے کی تلاش جاری تھی، بلوچستان نے اپنا ونڈر بوائے پا لیا تھا — اور اس کا نام تھا میر سرفراز بگٹی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 18 JAN 2026

Page No. 21

No More Waiting, Quetta Takes Off

The arrival of an Air Sial Airbus A320 at Quetta International Airport this week was more than just another scheduled landing. As flight 161 touched down from Karachi with 180 passengers on board, it signaled a vital shift in regional connectivity. Managed by the Pakistan Airports Authority (PAA), this new route between Karachi and Quetta is a much-needed breath of fresh air for the aviation sector in Balochistan. For too long, traveling between Pakistan's largest commercial hub and the capital of its largest province has been a challenge. Road trips are long and exhausting, while existing flight options have often been limited or expensive. By introducing three weekly flights operating every Monday, Wednesday, and Friday Air Sial is providing a consistent, reliable bridge that will benefit businessmen, students, and families alike. The numbers from the inaugural day tell a compelling story. While 180 passengers arrived, the return flight to Karachi departed with 199 passengers. This high turnout on day one proves that the demand for air travel in Quetta is not just theoretical; it is real and urgent. People are ready to fly if the options are available. Connectivity is the lifeblood of economic development. When a private carrier like AirAsia enters a market, it creates healthy competition.

This usually leads to better service standards and more competitive pricing for the average traveler. Frequent flights mean that Karachi's markets, medical facilities, and educational institutions are now just a short flight away for the residents of Quetta. Beyond Karachi, there is a clear vision for the future. The Airport Manager and PAA leadership have already extended an invitation for airlines to look toward Lahore and Islamabad. Linking Quetta more firmly with the north of the country would complete a vital domestic triangle, making Balochistan feel more integrated with the national economy than ever before. The success of this launch is a credit to the coordination between various stakeholders. From the Airport Security Force (ASF) ensuring safety to the Air Traffic Control (ATC) teams managing the skies, the seamless execution of the first flight shows that Quetta is capable of handling increased traffic. The Pakistan Airports Authority deserves praise for fostering an environment where private airlines feel confident enough to invest in regional routes. Launching of a flight is only the beginning. For this route to be sustainable, it requires the continued support of the local community and a commitment from the airline to maintain punctuality and service quality.

If these flights remain full, it sends a powerful message to other international and domestic carriers: Quetta is open for business. The province of Balochistan is rich in resources and potential, but that potential can only be realized if people can move freely and quickly. The Karachi-Quetta route is a fantastic first step. It reduces the geographical isolation of the region and brings the people of Pakistan closer together. We look forward to seeing this partnership grow, eventually leading to daily flights and new connections to every major city in the country.

CLIPPING SERVICE

P-1

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 18 JAN 2025 Page No. 24

(بقیہ؛ ڈیجیٹل کرنسی اور پاکستان)

ودگی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ یہ معاہدہ صرف
دی نہیں بلکہ اسٹریٹجک بھی ہے، خاص طور پر پاکستان
جی اور سول قیادت کی مشترکہ شمولیت سے۔
طور پر، یہ معاہدہ پاکستان کے انفراسٹرکچر کو ورلڈ لبرٹی
لیٹ فارم سے جوڑے گا۔ ورلڈ لبرٹی فنانشل، جو ڈی
ئزڈ فنانس (DeFi) پر فوکس کرتی ہے، USD1
کستان کی ریگولیٹڈ پیمنٹس میں انٹیگریٹ کرنے میں مدد
گی۔ یہ عمل بلاک چین کی شفافیت کو استعمال کرتے
منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی فنانسنگ کو روک سکتا

(بقیہ؛ پاکستان ترکی اور سعودی عرب کا دفاعی اتحاد کی بازگشت)

سوال کے جواب میں انھوں نے کہا کہ اسلامی ممالک
بلاک کے طور پر کام نہیں کر سکتے تاہم کچھ ممالک ایک
ے سے مل کر تعاون ضرور بڑھا سکتے ہیں۔
کیسے اس معاہدے کو زیادہ موثر بنا سکتا ہے؟
قت تھا جب ترکی کا شمار دنیا میں اسلحے کے خریدار ملک
ر پر ہوتا تھا لیکن اب ترکی کی دفاعی ساز و سامان کی
ت کی ترقی کے بعد ترکی اسلحے فروخت کرنے والے ملک
ر پر نمایاں ہو رہا ہے۔
چند برسوں کے دوران مختلف تنازعات کے دوران
ساختہ دفاعی ساز و سامان نے 'گیم چینجر' کا کردار ادا
تے ہوئے بین الاقوامی سطح پر کافی توجہ حاصل کی ہے۔
ساختہ جنگی ڈرونز نے یوکرین، شام، لیبیا سمیت دیگر
میں جاری تنازعات کے دوران اہم کردار ادا کیا
ترک حکام کا کہنا ہے کہ وہ 80 فیصد اپنی دفاعی
یات مقامی طور پر پوری کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ
دنیا کے دیگر ممالک سے کم اسلحہ خریدتا ہے۔ ترکی سے
رکھنے والی دفاعی ساز و سامان بنانے والی پانچ کمپنیاں
یں اسلحہ بنانے اور عسکری خدمات فراہم کرنے والی سو
ین کمپنیوں کی فہرست میں شامل ہیں۔
ہوم پیس ریسرچ انسٹیٹیوٹ (سپری) نے 2024

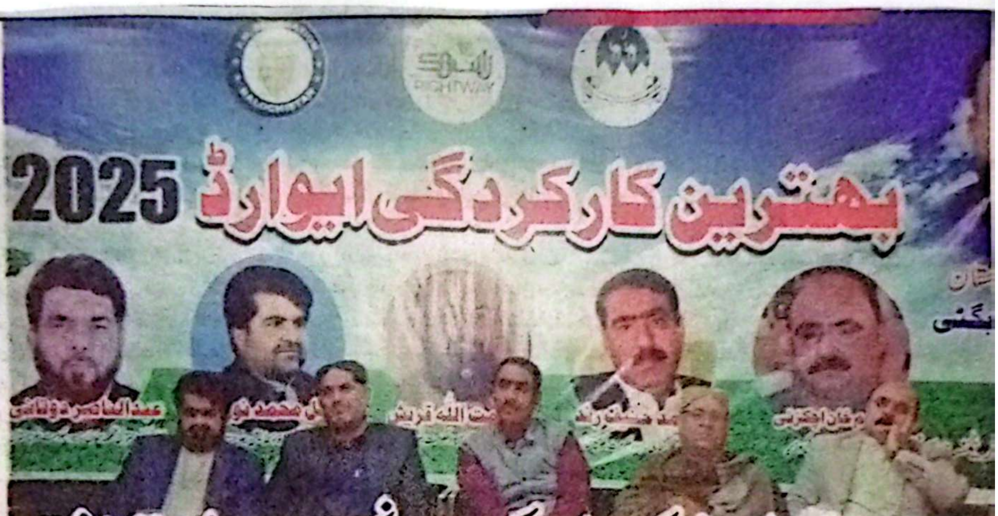

''منشیات کے عادی افراد کی بحالی... حکومت اور نجی فلاحی اداروں کا مشترکہ مشن''

منشیات کے عادی افراد کی بحالی کا مشن انسانی بھلائی اور معاشرتی خدمت کے جذبے کے تحت جاری ہے

پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی، سیکرٹری سوشل ویلفیئر بلوچستان عصمت اللہ قریش ڈائریکٹر سماجی بہبود محمد حنیف رند اور رائٹ وے ڈرگ ٹریٹمنٹ سینٹر کے سربراہ فضل نورزئی کی سنڈے میگزین سے بات چیت

رپورٹ: محمد افضل مغل

بلوچستان میں منشیات کی لعنت نے نہ صرف افراد بلکہ خاندانوں اور معاشرے کے بنیادی ڈھانچے کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ نوجوان نسل میں بڑھتی ہوئی منشیات کی لت، خواتین اور بچوں پر اس کے اثرات اور معاشرتی بگاڑ نے یہ ضروری بنا دیا ہے کہ اس ناسور کے خلاف مؤثر اور جامع اقدامات کیے جائیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی، سیکرٹری سوشل ویلفیئر عصمت اللہ قریش اور دیگر افسران نے اس مسئلے کو صرف سماجی خدمت کے طور پر نہیں بلکہ انسانی فلاح اور معاشرتی بھلائی کے مشن کے طور پر اپنایا ہے۔ مشرق سنڈے میگزین سے بات چیت کرتے ہوئے پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر بلوچستان حاجی ولی محمد نورزئی نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت

کی جانب سے نجی شعبے کے اشتراک سے کچلاک میں ایک سینٹر قائم کیا ہے اور اب نشے کی عادی خواتین کے علاج معالجے اور بحالی کیلئے اقدامات اٹھاتے ہوئے سینٹر قائم کیا ہے اور آنے والی پی ایس ڈی پی میں فنڈز مختص کیے جائیں

اے این ایف کے حوالے کیا گیا جب ہمیں ضرورت محسوس ہوئی اس کو واپس لیکر اس میں نشے کے عادی افراد کی بحالی اور علاج معالجے کا سلسلہ شروع کیا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت آئندہ بھی ان اداروں کے ساتھ بھرپور تعاون جاری رکھے گی منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے بعد انہیں خودکفیل بنانے کے لیے بحالی مراکز کے ساتھ ٹیکنیکل اور اسکل ڈویلپمنٹ سینٹرز بھی قائم کیے جائیں گے، جہاں انہیں ہنر سکھایا جائے گا تاکہ وہ باعزت روزگار حاصل کر سکیں اور

> عام لوگوں کی خدمت تو ہر کوئی کرتا ہے، لیکن اصل خدمت منشیات کے عادی افراد کا علاج و معالجہ اور انہیں نئی زندگی دینا ہے، بلوچستان میں منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے لیے سرکاری اور نجی مراکز کے درمیان مضبوط شراکت داری قائم کی گئی ہے